بسم اللہ الرحمن الرحیم | دنیا مین ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نکیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملون سے اسکی سچائی کو ظاہر کر دیگا | نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

چودین کا ہے چاند یہ البدر
فیض ہے یہ غلام احمد کا

آئینہ ہے یہ نور سرمد کا
عکس ہے یہ نبی محمد کا

ان اللہ قد صرح لکم وقت مسیحہ وما ترئ من دلہ

البدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہر ایک ماہ کی انگریزی یکم - ۸ - ۱۶ - ۲۴ - تاریخ کو قادیان دار الامان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے

خریدارون کو اطلاع — اپنے احباب کو تمام حالات پہونچانیکی خاطر یہ اخبار نہایت ارزان قیمت پر جاری کیا گیا ہو اور اس کے اجراء اور قیام کا مدار قومی تعاون اور سرمایہ پر ہے اس کی بروقت اشاعت اور اڈیٹوریل سٹاف کی تکمیل اور ذمہ داری کیلئے ضرورت ہو کہ اس کی اشاعت کم از کم ۱۵۰۰ ہو اس لئے احباب سے التماس ہے کہ موجودہ حالت مین جبکہ ابتدائی حالت، اشاعت بہت قلیل اور سٹاف نا مکمل ہے اور کارخانہ کثیر اخراجات کا زیر بار ہے اگر کسی وقت اشاعت مین چند روز کی دیر ہو جاوے تو احباب ازراہ ہمدردی کسی خیال کو دل و دماغ مین جگہ دیکر رنجیدہ خاطر نہ ہون بلکہ اس کی اشاعت مین سرتوڑ کوشش کرین اور مطلوبہ تعداد کو پورا کر کے کارخانہ کو ہر ایک امر کا ذمہ وار بنا دیوین اپنے فرائض کو حتی الوسع دیانتداری سے بجالانے کی پوری کوشش کیجاتی ہے لیکن امور متعلقہ قضا و قدر سے ہر ایک لاچار ہے۔ مینیجر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور انکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن رسولے کش محمد ہست نام
جان شدہ با جان بدر خواہد شدن
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
آن نہ از خود از بیان جائی بود
اقتدائے قول او در جان ماست
ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد
معجزات او ہمہ اندر راست
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
یک قدم دوری ازان روشن کتاب

مصطفے مارا امام و مقتدا
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
دامن پاکش بدست ما مدام
ہست او خیر الرسل خیر الانام
زو شدہ سیراب سیراب کہ ہست
ما ازو یابیم ہر نور و کمال
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
آن ہمہ از حضرت احدیت ست
منکر آن مورد لعن خداست
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
نزد ما کفرست و خسران و تباب

اندرین دین آمدہ از مادریم
بادۂ عرفان ما از جام اوست
مہر او با شیر شد اندر بدن
ہر نبوت را برو شد اختتام
آنچہ مارا وحی و ایمائے بود
وصل دلدار ازل بے او محال
از ملائک وز خبرہائے معاد
منکران مستحق لعنت است
معجزات انبیاء سابقین
ہر کہ انکاری کند از اشقیاست

وہ الفاظ جنمین حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام بیعت کرتے ہین

ہاتھ مین ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہین اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔

اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ ۳ بار۔ آج مین احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہون سے توبہ کرتا ہون جنمین مین گرفتار تھا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہون سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی انہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب مین نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہون کا اقرار کرتا ہون میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہین آمین۔ پھر اس کے بعد آپ مع دیگر حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہین۔

دس شرائط بیعت

اول ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا۔

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کے وقت انکا مغلوب نہین ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم ۔ یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے خدا تعالے کے احسانون کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا۔

چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہین دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا مین خدا تعالی کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اسکی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ آگے قدم بڑھائیگا۔

ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر راہ مین دستور العمل قرار دیگا۔

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چلسکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔

دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تاوقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت مین ایسا اعلےٰ درجہ کا ہوگا کہ اسکی نظیر دنیوی رشتون اور تعلقون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو۔

نوٹ بیعت کا اشتہار حضرۃ امام الزمان ع نے ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو دیا تھا۔ نومبر و دسمبر ۱۹۰۲ء تک اسکو چودہ سال ہوئے ہین جبکہ البدر اپنے پورے عنوان کے ساتھ اس چہار دہم سال کی یادگار مین جو آپکی فتح و نصرۃ کا زمانہ ہے قادیان سے طلوع ہوا۔

قادیان کی غیر مترقبہ نعمتیں ہیں

(۱) حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نورانی اور فرحت بخش چہرہ کی زیارت۔ آپکی مجلس۔ پاک تقریرات اور شیرین بیان

(۲) حضرۃ مولانا عبدالکریم صاحب کی قرأت قرآن اور حسن بیان

(۳) حضرۃ حکیم نورالدین صاحب کا درس قرآن وعظ و نصائح اور صاحب حال ہونے کی کیفیت۔

(۴) محمد اسمٰعیل صاحب مدرس۔ سرساوی۔ قادیانی اور میاں نور احمد صاحب کابلی کی آذان برائے نماز

(۵) زیادت علوم دینیہ و واقفیت سنن الہیہ جو انسان کو یہاں رہنے سے بلا کسب خود بخود وہبی طور پر حاصل ہوتے ہیں۔

رویت چاند کی نسبت ایک صاحب اعتراض کرتے ہیں کہ دو شخصوں کی شہادت پر کیوں مدار کیا گیا جبکہ ایک جم غفیر اس کے برخلاف تھا۔ اس کا جواب تو اسی مضمون رویت والے میں دیا گیا ہے کہ ایسے امور میں مثبت کا اعتبار نفی کرنیوالے سے زیادہ ہوتا ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ رویت چاند میں شہادۃ کی ضرورت اسیوقت پڑیگی جبکہ ایک جم غفیر کو وہ نظر نہ آویگا ورنہ شہادت اور استفسار کا فائدہ ہی کیا ہوا جبکہ ایک جم غفیر نے خود دیکھ لیا علاوہ ازیں مختلف بلاد اور امصار میں عید الفطر بروز شنبہ یعنی ہفتہ کو ہوئی ہے پس جم غفیر نے اس طرح سے بھی شہادتوں کی تائید کی۔

قصر نماز کی نسبت وہی صاحب سوال کرتے ہیں کہ مقدمہ میں چونکہ حضرۃ مسیح موعود سفر میں ہوتے تھے نماز قصر ہوتی تھی کہ نہیں۔ اطلاعاً گذارش ہے کہ نماز برابر قصر ہوتی تھی یعنی ظہر اور عصر کی دو دو رکعت ظہر یا ظہر اور عصر کے درمیانی اوقات میں جمع ہوکر ادا کی جاتی تھیں اور مغرب میں تین رکعت اور عشا کی دو رکعت بھی اسیطرح مغرب یا مغرب اور عشا کے درمیانی وقت پر جمع کرکے ادا کی جاتی تھیں۔

محکمہ ڈاک کی توجہ کے لائق۔ بربرا اور عدن کالم میں جو خریدار البدر ہیں ان کی طرف سے شکایت پہونچی ہے کہ دو ماہ سے کوئی اخبار ان کو نہیں ملا ہے حالانکہ کارخانہ کی طرف سے اخبار اشاعت کے اوقات پر ان کے نام برابر ڈاک خانہ میں حوالے جاتے رہے ہیں اس لئے محکمہ ڈاک کے مقامی افسران وغیرہ کو اس امر کا انتظام کرنا چاہئے۔ کہ یہ شکایت رفع ہو۔

(مینجر)

توسیع اشاعت

(۱) مکرمی سعید الدین صاحب احمدی کٹک سے اور حافظ غلام رسول صاحب احمدی سوداگر وزیر آباد سے اور بابو شاہدین صاحب احمدی سٹیشن ماسٹر گولڑہ سے ایک ایک خریدار البدر کو دیتے ہیں خدا تعالےٰ ان احباب کو جزائے خیر عطا کرے۔

(۲) مکرمی سید جلال صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ بربرا افریقہ سے یادگار مرحوم رحمت علی میں مرحوم کے نام جو اخبار جاتا تھا وہ خود خریدتے ہیں اور البدر کی خدمات اور مالی مشکلات کا اندازہ کرکے خود سید صاحب نے البدر کی قیمت اس سال سے پانچ روپے مقرر کردی ہے اور ایک اخبار عام قیمت پر ہندوستان میں ایک صاحب کے نام جاری کروایا ہوا ہے علاوہ اس کے بربرا میں اور چند ایک احباب کو خریداری کی تحریک کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ عالیجناب سید صاحبکو اللہ تعالےٰ نے اس قسم کی دینی اور قومی ضرورتوں کو احساس کرنیکا خوب مادہ عطا کیا ہوا ہے کاشکہ دوسرے احمدی بھائی بھی ان ضرورتوں کو اس طرح سے احساس کریں تو البدر کی اشاعت بہت جلد ایکہزار سے اوپر ہوجاوے۔

صرف ایک خریدار کو ایک ایک خریدار اور دینا پڑتا ہے۔

(۳) کارخانہ سید صادق حسین صاحب مختار عدالت اٹاوہ اور منشی احمد دین صاحب اپیل نویس گوجرانوالہ۔ اور منشی نذیر الدین صاحب ایجنٹ سپلائی ٹرانسپورٹ کارپس بربرا کا خصوصیت سے شکر گذار ہے جنہوں نے اپنے خادم البدر کے استحکام اور قیام کے لئے اسے دس علٰحدہ دس علٰحدہ روپے سالانہ چندے پر خریدا ہے اور سید صادق حسین صاحب نے دوران سال میں اور بھی امداد کا وعدہ فرمایا ہے خدا تعالےٰ ایسے معاونین کے درجات بلند فرماوے جو اس دینی کار خیر میں اور خدمت بنی نوع انسان کی بجاآوری میں کارخانہ کا ہاتھ بٹاتے ہیں

سید عبد الرحیم صاحب نیک احمدی حیدر آباد دکن میں خصوصیت سے البدر کی اشاعت میں کوشاں ہیں چنانچہ آپ کی تحریک میں عالی جناب میر مردان علی صاحب نے تین اور اخبار خریدے ہیں۔

خبریں

مہم سومالی لینڈ۔ اخبار عام لکھتا ہے کہ تازہ ترین خبریں بجائے خوشی کے رنج پیدا کرنیوالی ہیں طوالت کا سلسلہ بدستور جاری ہے اور ملا کو ہمیشہ ترقیانہ ہونیکا کافی موقعہ ملجاتا ہے۔ ملک اور موسم کے تغیرات اسی کے حامی ہیں جو سمالی قومیں اپنے آپ کو دستندار ظاہر کرتی ہیں وہ اندرونہ طور پر دشمن ثابت ہوتی ہیں پانی کی سخت مشکلات در پیش ہیں ڈادی نوگل میں ملا ہرگز قابو نہیں آتا ہے معلوم ہوا کہ سمالی لینڈ کے شمال مشرقی حصہ میں ملا موجود ہے اور یہاں کی ملک اور زمین کی کیفیت کسیکو معلوم نہیں ہے برٹش مہم کی فوجیں ملا اور اس کے پیروان کی مداح ہیں۔

لنڈن کے تمام پاگل خانے پر ہیں اس سے انسان سمجھ سکتا ہے کہ کفارہ اور تثلیث اور ایک انسان کو خدا ماننے والے دماغوں کی کیا حالت ہوتی ہے اور جب ان کا انجام یہ ہے تو معلوم ہوا کہ اول اول بھی ان دماغوں نے کسی ایسے ہی جوش میں انسان کو خدا مان لیا ہوگا۔ **نور افشان** پردہ پوشی کرتا ہے اور دیوانگی کی اس کثرت کی وجہ موجودہ تہذیب قرار دیتا ہے مگر سوال یہ ہے کہ اس تہذیب کی تعلیم آخر کس عقیدہ نے ان کو دی ہے کیا کفارہ نے شراب اور زنا کا دروازہ کھولکر لوگوں کو بدحواس نہیں بنادیا تہذیب تو کفارہ کے تابع ہے کفارہ کا مسئلہ آج ہٹا دو اصلاح دیکھ لو۔

روس کی انقلاب پسند جماعت نے اس جنگ روس و جاپان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے اور بڑے بڑے اعلان دور و نزدیک کے نواحات میں شائع ہوئے ہیں انمیں موجودہ جنگ کا تذکرہ ہے کہ یہ شخصی حکومت کا نقص ہے ورنہ یہ لڑائی پیش نہ آتی اس سے سال ہا سال کی ترقی یکدم تمام ہوجاوے گی آخر میں تحریک ہے کہ اس موقعہ پر مناسب ہے کہ جاپان پر کسی حکمت سے فتح پاکر اس کے ساتھ ہی روس میں شخصی حکومت کا خاتمہ کیا جاوے۔

سرحد کوریہ کے دریائے یالو کے دونوں کناروں پر روسی فوجیں جمع ہورہی ہیں اور خشکی کی لڑائی کا انتظام ہورہا ہے **ترکستان** کے گورنر کو حکم ملا ہے کہ وہ ہر نوع طیار رہے ہندوستان پر فوج کشی ہوگی بشرطیکہ برٹش نے ایران یا تبت میں۔ روسی حقوقوں کو نقصان پہونچایا۔

کلکتہ۔ اور بمبئی میں جاپان جانیوالے تمام خطوط کھولکر دیکھ لئے جاتے ہیں۔

منچوریا لائن لوٹ گئی۔ ایک پل اڑ گیا بہت روسی ہلاک ہوئے

جنگ روس و جاپان میں امریکہ بالکل الگ رہیگا اعلان کردیا۔

امرتسر میں کاٹن ملز کمپنی کو پچھلے سال خالص منافع ۶۰۶۷۶ روپیہ وصول ہوا۔

پنجاب میں مڈل سکول کا امتحان یونیورسٹی کی ماتحتی سے آزاد کیا گیا۔

پیرس کے ایک پولیس مجسٹریٹ کے لڑکے نے بیس ہزار روپے کی چوری کی پولیس مجسٹریٹ نے اس لڑکے کو خود

تقریر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو کہ آپ نے ۲۷ فروری کی شام کو بعد نماز مغرب فرمائی

(جس میں آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کے ذرائعہ بتلائے گئے ہیں اور وہ طریق سکھلائے گئے ہیں جن کو انسان اپنے روزانہ کاروبار دنیاوی میں مدنظر رکھکر ایک باخدا اور مقرب الٰہی انسان بنجاتا ہے۔)

تغیر موسم کی وجہ سے آج مغرب اور عشا کی نماز مسجد کی سقف پر ادا کی گئی چند ایک احباب نے اپنی واپسی کی اشد ضروریات پیش کیں ان کو رخصت عطا فرمائی گئی لیکن عالی جناب محمد ابراہیم خان صاحب شریف بن حاجی موسیٰ خان صاحب برادر زادہ خان بہادر مراد خان مرحوم آمدہ از کراچی کی رخصت طلبی پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ یہ چند دن اور رہیں آمدن بارادت رفتن باجازت اور اسیطرح جناب تفضل حسین صاحب پنشنر تحصیلدار رئیس اٹاوہ کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ ابتو ان کو بھی فراغت ہے اور ایک عرصہ کے بعد آئے ہیں یہ بھی چند دن رہیں۔

طاعون کے تذکرے پر آپ نے فرمایا۔

سچے مسلمان بننے کا وقت ہے اس کے سوا گزارہ نہیں ہے یقین بڑی شے ہے اسی کے مطابق خداتعالیٰ انسان سے معاملہ کرتا ہے۔ خدا سے معاملات صاف کرو کہ وہ بھی تمہارے ساتھ معاملات صاف کرے۔

خاص آدمی طاعون سے محفوظ رہتے ہیں

احادیث پر نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض صحابہ اور ان کی اولاد بھی طاعون سے فوت ہوئے تھے اور یہ بھی حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ مومن کے لئے اس سے موت شہادت ہے اور اسکو رجزاً من السماء بھی کہا گیا ہے۔ پس جب جالیتیں صحابہ کرام بھی اسمیں مبتلا ہوئے تو اب یہ شک تو نہیں ہو سکتا کہ وہ نعوذ باللہ مومن نہ تھے پس معلوم ہوا کہ مومن کے لئے طاعون سے مرجانا حرج تو نہیں ہے لیکن جہاں خداتعالیٰ کو کوئی نشان دکھانا ہوتا اس مقام یا انسان کے لئے ایک روک ڈالدیجاتی ہے مثلاً تمام امراض تو جیسے عام انسانوں کو ہوتے ہیں نبیوں کو بھی ہوتے ہیں تاہم خاص خاص امراض سے ان کی ذات کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔

صحابی رضی کوئی بہرا نہ تھا۔ یہ نکتہ قابل یاد ہے

حضرت حکیم نورالدین صاحب نے عرض کی کہ صحابہ کرام کی تعداد ایک لاکھ کئی ہزار تھی مگر ان میں سے ایک بھی بہرا نہ تھا۔ ہاں اندھے تھے اس پر حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ کان اصل میں بڑی نعمت ہیں اگر آنکھ نہ ہو تو بھی گذارہ ہو جاتا ہے لیکن کان کے نہ ہونے سے بہت ہی مشکلات پیش آتے ہیں۔ اسوقت ہی کی ضرورت تھی

خدا کا تواب اور غفار ہونا انسان کیلئے غنیمت ہے

اللہ تعالیٰ میں یہ صفت مومن کے لئے بہت ہی مفید ہے کہ توبہ اور استغفار سے ان کے گناہ بخشے جاتے ہیں اگر یہ صفت نہ ہوتی تو پھر انسان کی بالکل تباہی ہو جاتی۔ یہ بہت ہی بڑی صفت ہے کہ اس کی بارگاہ میں سچی توبہ کرنے سے بالکل معصوم ہو جاتا ہے گویا اس نے کبھی کوئی گناہ کیا ہی نہ تھا سچی توبہ کے بعد چاہیئے کہ اپنا معاملہ اللہ تعالیٰ سے صاف رکھے تاکہ کوئی حزن اور غم اوس کے نزدیک نہ پھٹکے کیونکہ اس سے انسان ولی بن جاتا ہے ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون یہ کس قدر خدا کا فضل ہے کہ خدا ان کو اپنا ولی کہتا ہے حالانکہ وہ عاجز انسان ہے خدا کی ولایت کے یہ معنی نہیں ہیں کہ اسکو کوئی ایسی احتیاج ہے جیسے ایک انسان کو دوست کی ہوتی ہے یا ٹھہر کر خدا کسیکو اپنا دوست بنا لیتا ہے بلکہ اپنے کمال فضل اور عنایت سے کسیکو اپنا بنا لیتا ہے اور اس سے اس شخص کو فائدہ پہونچتا ہے نہ کہ خدا کو۔ خداتعالیٰ جب کسیکو اپنا ولی بناتا ہے تو ہزاروں گناہ اور امراض سے اوسے بچاتا ہے نہ صرف اسکو بلکہ اس کے اہل و عیال کا بھی کفیل ہو جاتا ہے اور یہ ہی نہیں بلکہ جن مکانوں میں اور زمینوں میں وہ رہتے ہیں ان میں ایک برکت دیجاتی ہے اور ان کے کپڑوں میں برکت دیجاتی ہے صرف ولی بننا اور ولایت کو سمجھنا ہی مشکل ہے کیونکہ ایک انسان دوسرے انسان کو دھوکہ یا خوشامد سے اس کا دوست ثابت کر سکتا ہے لیکن خداتعالیٰ سے دھوکا نہیں چل سکتا وہ خوب جانتا ہے کہ ہر ایک کا اندرونہ کیسا ہے اور ہر ایک جوہر پر اللہ تعالیٰ کا اصطفا اور اجتبا ہوتا ہے ممکن ہے کہ سابقہ زندگی میں کسی سے صغائر یا کبائر سرزد ہوئے ہوں لیکن سچے تعلق اور صاف معاملہ پر کل گناہ بخشدیتا ہے حتیٰ کہ اُسے یاد تک نہیں دلاتا کہ تجھ سے یہ گناہ سرزد ہوئے ہیں نہ اس کو کہیں شرمندہ ہونے دیتا ہے یہ خداتعالیٰ کا کس قدر احسان اور فضل ہے۔

تمام برکات انسان کو صفائی سے حاصل ہوتی ہیں اس کے یہ معنے ہیں کہ خدا کی نظر میں وہ صاف ثابت ہو اور خدا ہی اس کا مقصود ہو۔ جیسے خداتعالیٰ نے ابراہیم ع کا قصہ اور دوسرے انبیاء کے حالات بیان کئے ہیں غرضیکہ اسیطرح سے انسان برگزیدہ ہو جاتا ہے کہ جب اس میں ضد اور نفسانیت نہ پائی جاوے تب خدا اُسے لعنتی موت سے محفوظ رکھتا ہے اور کامل تعلق پر اس کی سب مرادیں پوری کر دیتا ہے۔

وہ قادر بھی ہے اور کریم بھی اور اپنی اپنی ہر دو صفات سے وہ ہر ایک حاجت روائی کرتا ہے اگر یہ دونوں صفات اس میں نہ ہوں تو پھر کچھ بھی نہ ہو۔ مثلاً ایک شخص کریم یعنی سخی تو ہے لیکن اس کے پاس مال نہیں ہے کہ کسی کو دے تو وہ کیا دیگا یا ایک شخص مالدار تو ہے مگر فیاض نہیں ہے بخیل ہے تو وہ بھی کسیکو کچھ نہ دیگا خداتعالیٰ میں اسی لئے دونوں باتیں ہیں کہ قادر بھی ہے اور کریم بھی اور اسی لئے اس کا وجود بہت مفید اور بابرکت ہے سرمد کا شعر اس موقعہ پر کیا خوب چسپان ہے۔

سرمد گلہ اختصار میباید کرد - یک کار ازین دو کار میباید کرد
یا تن برضائے دوست میباید داد - یا قطع نظر زیار میباید کرد

اگر ایک شخص بیمار ہو اور طبیب کی پوری اطاعت نکرے تو اُسے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا ایک عارضہ دور ہوگا تو دوسرا لگ جاوے گا یہی آفتیں اور قصور ہیں جنمیں دنیا مبتلا ہے ان سے پناہ مانگ کر پوری طور پر خدا کا ہو جانا چاہیئے پنجابی میں کیا خوب کہا ہے۔

جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو

بہت لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ کیا ہم مسلمان نہیں ہیں کیا کلمہ نہیں پڑھتے وہ لوگ اصل میں حقیقت سے بے خبر ہیں نماز اس کا نام نہیں ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ نماز اور کلمہ میں برکات ضرور ہیں مگر ان کو وہی پڑھنا اور سمجھنا ہے جنکو خدا پڑھاوے رسم اور عادت کے طور پر بجالانے سے کچھ نہیں بنتا۔ نماز وہ ہوتی ہے جس میں خدا سے پیوند ہو اور انسان جان لے کہ میرے اندر تبدیلی واقع ہوئی ہے اور اُسے خبر ہو کہ چند گذشتہ سالوں میں جو کچھ میں تھا اب وہ نہیں ہوں ابدال ایسے ہی لوگوں کا نام ہوتا ہے جو اپنے اندر تبدیلی کریں حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جنت میں مومنین کے حالات بدلتے رہیں گے اور چونکہ خداتعالیٰ نے مومنوں سے دو جنت کا وعدہ کیا ہے ایک دنیا کی اور ایک آخرۃ کی پس جبکہ مومن کی حالت جنت میں بدلتی رہیگی تو اس دنیا میں بھی جو جنت اُسے ملتی ہے اس میں تبدیلی اس کی حالت کی ہوتی رہنی چاہیئے اسی لئے اُسے ایک رعب دیا جاتا ہے اور نفس امارہ کو جذبات سے روکا جاتا ہے جیسے خداتعالیٰ نے ابراہیم ع کے لئے آگ کو **برداً وسلاماً** کر دیا ایسے ہی اس کے لئے کہا جاتا ہے کہ تطہیر کامل ہو جاوے جب تک تبدیلی محسوس نہ کرے تب تک خطرہ ہی خطرہ ہے۔

ہر ایک کام خدا کے لئے ہونا چاہیئے

دنیا کے ساتھ دین جمع نہیں ہو سکتا دیکھو ایک شخص جائداد پیدا کرتا ہے باغ باغیچہ لگاتا ہے بڑی بڑی عمارتیں بناتا ہے اور پھر اولاد کی طلب...... صرف اس لئے کرتا ہے کہ کوئی ان چیزوں کا وارث ہو اس کمبخت کو اتنی خبر

نہیں کہ تیری اپنی قیمتی زندگی جب ختم ہو چکی اور تو مر گیا تیرا قصہ تو دنیا سے فیصلہ ہو گیا خواہ کچھ ہی ہو تو تو واپس نہیں آسکتا قرآن شریف سے ثابت ہے کہ نہ مومن مر کر جنت سے واپس آتے ہیں اور نہ کافر دوزخ سے۔

حرام علی قریة اھلکناھا انھم لا یرجعون

تو کافروں کے نہ آنے کا ثبوت ہے اس میں لفظ اہلکنہا عذاب پر دلالت کرتا ہے اور اہل جنت کے لئے ہے۔

لا یبغون عنھا حولا

اس سے ظاہر ہے کہ مسیح علیہ السلام بھی کسی صورت میں واپس نہ آویں گے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو یحیی کے ساتھ معراج میں دیکھا ہے اب یحیی تو فوت ہو کر جنت میں چلے گئے کیا اس مردے کے ساتھ یہ زندہ بیٹھے ہوئے تھے پس ایسی صورت میں جب کہ ہر ایک دنیا سے جاویگا اور ہم بھی جاویں گے تو قصہ تمام کر کے جاویں گے پھر ہمیں کیا فکر کہ ہمارے املاک کون لیگا اور گدی پر کون بیٹھیگا اسی کا نام دنیا ہی اور یہ دین کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتی۔

ہاں ایک صورت ہے کہ جس سے بعض باتیں دین میں داخل ہو سکتی ہیں جیسے قرآن شریف میں ہے۔

یطعمون الطعام علی حبہ مسکینا ویتیما واسیرا

مسکین۔ جیسے باپ بوڑھا ہو گیا ہی چل پھر نہیں سکتا تو اس کے ساتھ احسان کی نیت سے سلوک کرنا اور اس کو کھلانا

یتیم۔ جیسے بچہ کہ اس کے ماں باپ نہ ہوں تو وہ کیا کر سکتا ہے اسے نیک و بد کی کوئی سمجھ نہیں نہ کپڑے وغیرہ اور طہارت کا انتظام کر سکتا ہو تو بچوں کی پرورش گویا یتیموں کی پرورش ہے۔

اسیر۔ جیسے بیوی کہ اگر اس کے حقوق کما حقہ ادا نہ کئے جاویں تو وہ ایسا قیدی ہوا جس کی خبر لینے والا کوئی نہیں۔ یعنی خدا کے حکم سے سب کی خدمت اور پرورش کرے اور بذات خود الگ رہے اولاد کے لئے اس کی یہ نیت ہو کہ

وجعلنا للمتقین اماما

یعنی نیک بخت و دیندار اولاد ہو کہ اس کو بعد اس کے حق میں دعا کرے اور اس کے درجات کی بلندی کا باعث ہو مگر سوچکر دیکھو کہ کتنی ایسی ہیں جو اس نیت اور ارادہ سے اولاد کی خواہش کرتے ہیں اور تہجد کے وقت اٹھکر خدا تعالے سے دعائیں مانگتے ہیں کہ ای مولا تو ایسی اولاد دے جو متقی ہو تیری راہ میں جان دینے والی ہو۔ بعض کو تو خبر ہی نہیں کہ اولاد طلب کیوں کرنی چاہیئے اور اکثر صرف مال جائداد کے لئے طلب کرتے ہیں حالانکہ صرف یہ چاہئے دین کی خادم ہو اور بیوی بھی اس نیت سے کرے کہ اس کے ذریعے سے اولاد ہو کر خادم دین ہو اور نفس کے جوشوں اور جذبات سے بچانے والی ہو اور رحم اور شفقت کی نظر سے یہ نیت بھی ہو سکتی ہے کہ ان کے لئے کچھ املاک چھوڑ جاؤں تا کہ ضائع نہ ہوں اور دربدر بھیک مانگتے پھریں یا افلاس سے تنگ آکر تبدیل مذہب نہ کرلیں اور اگر ان نیتوں سے باہر جاتا ہے تو دین سے باہر جاتا ہے اور ایمان کو تاریکی میں رکھکر اس کے ثمرات اور برکات سے بے نصیب رہتا ہے ہر ایک حرکت قول اور سکون سب کچھ خدا کے لئے ہونا چاہئے کھانے پینے۔ عمارتوں کے بنانے اٹھنے۔ بیٹھنے چلنے پھرنے اور ہر ایک فعل میں خدا ہی مدنظر ہو تو سب کاروبار عبادت میں داخل ہوں گے اور جب مقصود اور نیت اور ہو تو پھر انسان مشرک ہو جاتا ہے اس لئے چاہئے کہ ہمیشہ اپنے کاروبار پر نظر ڈالکر دیکھتے رہو کہ انہیں تمہارا رجوع خدا کی طرف ہے کہ نہیں۔

اصل میں صید نزدیک است دور انداختہ والی بات ہے کہ بات تو بذات خود بہت تھوڑی ہوتی ہے مگر بد قسمت انسان اسے لمبی بنا کر خود دور ڈالتا ہے

انسان کو چاہئے کہ ہر ایک کاروبار میں تبتل الیہ تبتیلا کا مصداق ہو یعنی ہر ایک کام کو اس طرح سے بجالاوے کہ گویا وہ خود اس میں نفسانی حظ کوئی نہیں رکھتا صرف خدا تعالے کے حکم کی اطاعت کی وجہ سے بجالا رہا ہی اور اسی نیت سے مخلوق کی حقوق کو ادا کرنا دین ہے ہر ایک بات اور کام کا آخری نکتہ خدا تعالی کی رضا مندی ہونی چاہئی اگر دنیا کے لئے ہے تو خدا کا غضب کمانا ہی حضرۃ ابراہیم کی بھی اولاد ہوئی مگر کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ وہ سوائے دین کے کسی اور مطلب کے لئے تھی اصل اسلام اسی کا نام ہے کہ جیسے ابراہیم علیہ السلام نے اسلمت کہد یا تھا ویسے ہی اطاعت اللہ تعالے کی کی جاوے اور کسی غیر کو اس میں شریک نہ کیا جاوے نفس اور شیطان کے جذبات سے اپنے آپ کو الگ کیا جاوے حتی کہ جان دینے تک دریغ نہ کرے ورنہ وہ مسلم نہ ہوگا خدا کا منشا ہے کہ اس کی بیدر اطاعت کی جاوے اور وہ یہی ہے کہ جان کا بھی خیال نہ ہو اس کے بعد پھر اور کیا ہے اگر یہ نہیں تو آخر ایک حد تک جاکر اس کا جوش اطاعت رکھ جاویگا لیکن اگر اس نے جان بھی اس کی نذر کردی ہوئی ہی تو اس نے گویا کوئی حد اطاعت کی اپنی طرف سے مقرر نہیں کی صحابہ کرام میں بھی یہی بات تھی خدا تعالی اسکا تذکرہ فرماتا ہے کہ ان میں سے بعضوں نے جان دیدی اور بعض ابھی تک منتظر ہیں۔ تو ناگہانی آفات سے بچنے کے لئے یہ چند کلمات ہیں لیکن یاد رہے کہ اعمال میں ظلم کا حصہ ہر گز نہ ہو اگر یہ ہوگا تو قہر الہی سخت شے ہے بڑی بڑی قومیں گذر ہی ہیں آخر ظلم کی وجہ سے خدا تعالے کے قہر نے ان کو ہلاک کر دیا ناقص ایمان انسان کو قہر الہی سے نہیں بچاسکتا اس سے بچنے کے لئے کامل ایمان کی ضرورت ہے اگر وہ ہو تو پھر ادعونی استجب لکم اس کا وعدہ ہے جماعت کو چاہئے کہ ایسے وقت میں دعا کرتے رہیں کہ خدا تعالی شماتت اعدا سے بچاوے اور جہاں تک ممکن ہو صغائر و کبائر سے بچیں ایسا نہ ہو کہ پھر گناہ کا وبال ان پر پڑے یہ غفلت کی زندگی بھی ایک گناہ ہے ایک گناہ وہ ہوتے ہیں کہ عالم شباب میں ہوتے ہیں اگر ان کے بعد انسان نے عمر پائی اور پھر بھی باز نہ آیا تو یہ بہت ہی بری بات ہے گناہ بہت بری شے ہے جس قدر امراض جسمانی ہیں شاید اتنے ہی گناہ بھی ہیں۔ اور امراض کی طرح بعض ایسے ہوتے ہیں کہ انسان کی جزو ہوتے ہیں لیکن اگر خدا کے آگے متواتر استغفار کرتا رہیگا اور گناہ سے راضی نہ ہوگا تو امید ہے کہ وہ اس کے قلب پر سکینت نازل کریگا جب خدا راضی ہوتا ہے تو خود بخود کوئی بات دل میں پڑجاتی ہے جو اس کو امن میں لے آتی ہے والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا اس کا وعدہ ہے۔ دعا جیسی کوئی شے نہیں ہے میں نے دیکھا ہے کہ ہمارے ہاں بعض فقیر آتے ہیں ان میں سے بعض ایسے اڑ کر بیٹھ جاتے ہیں اور اس قدر شور ڈالتے ہیں کہ آخر ان کو دینا ہی پڑتا ہے تو خدا تو بندوں سے بھی بہت رحیم ہے۔ دعا قبول کروانے کے لئے ضروری بات ہے کہ دعا سے باز نہ آوے۔

کونسی دعا کرنی چاہئے

انسان کی ضرورتوں اور خواہشوں کی تو کوئی حد نہیں اور بعض لوگ انہی کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں اور ان کو خدا کو راضی کرنے اور گناہ سے بچنے کی دعا کا موقعہ ہی نہیں پیش آتا لیکن اصل بات یہ ہے کہ دنیا کے لئے جو دعا کی جاتی ہے وہ بھسم ہے۔ دعا صرف خدا کو راضی کرنے اور گناہوں سے بچنے کی ہونی چاہئے باقی جتنی دعائیں ہیں وہ خود اس کے اندر آجاتی ہیں اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم بڑی دعا ہے صراط مستقیم گویا خدا کو شناخت کرنا ہے اور انعمت علیھم کل گناہوں سے بچنا ہے اور صالحین میں داخل ہونا ہے اگر ایک آدمی باخدا ہو تو سات پشت تک خدا تعالے اس کی اولاد کی خبر گیری کرتا ہے جب یہ بات ہے تو سوچکر دیکھو کہ اور باتوں کی دعا کی ضرورت ہی کیا ہے کان ابوھما صالحا جو

سورہ کہف میں ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دونوں لڑکے بذاتِ خود صالح نہ تھے ان کا باپ صالح تھا اسی کی برکت سے خدا تعالیٰ ان کا کفیل ہوا تھا۔ دعا ایسی کرنی چاہیئے کہ نفس امارہ گداز ہو کر نفس مطمئنہ کی طرف آجاوے اگر وہ اہدنا الصراط المستقیم (جیسے کہ معنے مذکور ہوئے) طلب کرتا رہیگا تو دوسری جو اسے ضرورتیں ہیں جن کے لیئے وہ دعا چاہتا ہے وہ خدا خود پوری کر دے گا شیخ عبدالقادر جیلانی لکھتے ہیں کہ اگر اسے بیوی کی ضرورت ہے تو وہ بھی دیتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہی حالات کا ذکر کرتے ہیں غرضیکہ خدا اس کا کفیل مثل ماں باپ ہو جاتا ہے۔ اور جب خدا متولی اور کفیل ہو تو کس قدر مزے کی بات ہے

مسائل

سوال ہوا کہ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ کہنا درست ہے۔ کہ نہیں۔

جواب۔ ہرگز نہیں۔

سوال۔ قرآن شریف میں جو آیا ہے کہ خدا کی راہ میں جو مارے گئے تم ان کو مردہ نہ کہو وہ زندہ ہیں

جواب۔ اس سے یہ تو ثابت نہیں ہوتا کہ وہ تمہاری آواز بھی سنتے ہیں بٹالہ میں جو لوگ زندہ موجود ہیں کیا تم اگر ان کو یہاں سے بلاؤ تو آواز دیویں گے ہرگز نہیں اگر مردہ کو آواز دو تو وہ بھی جواب دیگا معلوم ہوا وہ بھی نہیں سنتا بغداد میں جا کر شیخ عبدالقادر صاحب کی مزار پر آواز دیکر دیکھلو کیا جواب دیتے ہیں؟ ہاں خدا کو کامل ایمان کے ساتھ بلاؤ تو وہ جواب دے گا اگر قبروں میں پڑے ہوئے مردے بھی سنتے ہیں تو بلا کر دکھاؤ +

سوال۔ خدا جو فرماتا ہے کہ وہ زندہ ہیں۔

جواب۔ اگر زندہ کہتا ہے تو اپنے نزدیک کہتا ہے نہ کہ ہمارے تمہارے نزدیک۔ اور زندگی میں یہ کوئی لازمی امر نہیں ہے کہ قوت سامع اور حاضر ناظر ہونا ان کا ثابت ہو ہم زندہ ہیں لیکن لاہور کی آواز نہیں سن سکتے اگر وہ بھی اسیطرح حاضر ناظر اور دعا کے سننے والے اور مرادوں کو پورا کرنیوالے ہیں تو خدا اور انمیں فرق کیا ہوا۔

جائے شرم ہے کیا ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم شیخ عبدالقادر سے کم ہیں جو یہ فضیلت صرف شیخصاحب کے لیئے تجویز کی جاتی ہے یا ابوبکر یا عمر کیوں نہیں کہتے ایک کی تخصیص تو شرک بنا دیتی ہے دنیا میں اسلام اس لیئے آیا ہے کہ توحید پھیلاوے اگر شیخ عبدالقادر کو قرب حاصل ہوا تو توحید سے ہوا اگر وہ غیر اللہ کو پکارنے والے ہوتے تو مقام قرب سے گرائے جاتے انہوں نے کامل اطاعت کی تو درجہ پایا +

سوال۔ مردوں کو کن کن باتوں کا ثواب پہونچتا ہے

جواب۔ حدیث سے ثابت ہے کہ طعام کا ثواب اور دعا کا بھی پہونچتا ہے قرآن شریف کی تلاوت کی نسبت میری نظر سے نہیں گذرا۔ ہاں جو قرآن شریف پر عامل ہوگا اس کی دعا زیادہ قبول ہوگی۔

سوال۔ مردہ کا ختم وغیرہ جو کرایا جاتا ہے یہ جائز ہے کرنا جائز

جواب اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے صرف دعا اور صدقہ میت کو پہونچتی ہے مومن کو چاہیئے کہ نماز پنجگانہ ادا کرے اور رکوع سجود میں میت کے لیئے دعا کرے یہ طریق نہیں ہے کہ الگ کلام پڑھکر بخشتے +

اب دیکھو لعنت کا کلام منقول چلا آتا ہے کسی کا حق نہیں ہے کہ اپنی طرف سے معنے گھڑ لے ایسے ہی آنحضرت صلعم سے جو امر ثابت ہو اس پر عمل کرنا چاہیئے نہ کہ اپنی من گھڑت پر

سوال السلام علیکم یا اہل القبور جو کہا جاتا ہے کیا مردے سنتے ہیں +

جواب۔ دیکھو وہ سلام کا جواب وعلیکم السلام تو نہیں دیتے۔ خدا تعالیٰ وہ سلام (جو ایک دعا ہے) ان کو پہونچا دیتا ہے۔ اب ہم جو آواز سنتے ہیں اس میں ہوا ایک واسطہ ہے لیکن یہ واسطہ مردہ اور تمہارے درمیان نہیں لیکن السلام علیکم میں خدا تعالیٰ ملائکہ کو واسطہ بنا دیتا ہے اسیطرح درود شریف ہے کہ ملائکہ آنحضرت صلعم کو پہونچا دیتے ہیں +

سوال۔ ختم کی ریوڑیاں وغیرہ لیکر کھانی چاہئیں کہ نہ

جواب ختم کا دستور بدعت ہے شرک نہیں ہے اس لئے کھانی جائز ہے لیکن ختم دینا دلوانا ناجائز ہے اور اگر کسی پیر کو حاضر ناظر جان کر اس کا کھانا دیا جاتا ہے وہ ناجائز۔

سوال۔ یہ جو لکھا ہے کہ مدینہ جا کر شیخ عبدالقادر رح نے یا حبیب اللہ خذ بیدی کہا۔

جواب۔ اول تو اس کی سند کیا پھر بعض وقت اہل اللہ کو مکاشفہ ہوتا ہے اس میں خدا تعالیٰ اہل قبور سے باتیں کرا دیتا ہے مگر یہ خدا کا فضل ہوتا ہے۔

سوال۔ اگر امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہ پڑھی جاوے تو جائز ہے کہ نہیں +

جواب۔ حدیث شریف میں اس کی بہت تاکید ہے بلکہ لکھا ہے کہ اس کے بغیر نماز ہی نہیں اگر جہری نماز ہو تو امام کے اوقاف میں پڑھ لیوے اور خفی ہے تو پیچھے پڑھ سکتا ہے اگرچہ نہ پڑھنے کو بھی جائز کہا ہے لیکن میرا مذہب تو یہی ہے سورہ فاتحہ ضرور امام کے پیچھے پڑھ لے

۲۸ فروری ۱۹۰۴ء بوقت ظہر

تدبیر و توکل

تدبیر اور توکل پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

کہ فی السماء رزقکم وما توعدون سے ایک نادان دہوکہ کھاتا ہے اور تدابیر کے سلسلہ کو باطل کرتا ہے حالانکہ سورہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فانتشروا فی الارض وابتغوا من فضل اللہ کہ تم زمین میں منتشر ہو جاؤ اور خدا کے فضل کی تلاش کرو۔ یہ ایک بہت ہی نازک معاملہ ہے کہ ایک طرف تدابیر کی رعایت ہو اور دوسری طرف توکل بھی پورا ہو اور اس کے اندر شیطان کو وساوس کا بڑا موقعہ ملتا ہے (بعض لوگ ٹھوکر کھا کر اسباب پرست ہو جاتے ہیں اور بعض خدا تعالیٰ کے عطا کردہ قوے کو بیکار محض خیال کرنے لگ جاتے ہیں) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب جنگ کو جاتے تو طیاری کرتے گھوڑے ہتیار بھی ساتھ لیتے بلکہ آپ بعض اوقات دو دو زرہ پہن کر جاتے تلوار بھی کمر سے لٹکاتے حالانکہ ادھر خدا تعالیٰ نے وعدہ فرمایا تھا واللہ یعصمک من الناس بلکہ ایک دفعہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے تجویز فرمایا کہ اگر شکست ہو تو آپ کو جلد مدینہ پہونچا دیا جاوے۔ اصل بات یہ ہے کہ قوی الایمان کی نظر استغنا الٰہی پر ہوتی ہے اور اسے خوف ہوتا ہے کہ خدا کے وعدوں میں کوئی ایسی مخفی شرط نہ ہو جسکا اسے علم نہ ہو۔

جو لوگ تدابیر کے سلسلہ کو بالکل باطل ٹھہراتے ہیں ان میں ایک زہر یلا مادہ ہوتا ہے ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ اگر بلا کوئی تو دیدہ دانستہ اس کے آگے جا پڑیں اور جس قدر پیشہ والے اور اہل حرفت ہیں وہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر ہاتھ پر ہاتھ رکھکر بیٹھ جاویں۔

حل مسائل۔

ایک شخص نے چند مسائل دریافت کیے وہ اور ان کے جواب جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دئے۔ ان کو ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

سوال۔ میت کے قل جو تیسرے دن پڑھے جاتے ہیں ان کا ثواب اسے پہونچتا ہے یا نہیں +

جواب۔ قل خوانی کی کوئی اصل ... شریعت میں نہیں ہے صدقہ دعا اور استغفار میت کو پہونچتی ہے ہاں یہ ضرور ہے کہ ملانوں کو اس سے ثواب پہونچ جاتا ہے سو اگر اسے ہی مردہ تصور کرلیا جاوے (اور واقعی ملاں لوگ روحانیت سے مردہ ہی ہوتے ہیں) تو ہم مان لیں گے +

ہمیں تعجب ہے کہ یہ لوگ ایسی باتوں پر امید کیسے باندھ لیتے ہیں دین تو ہم کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا ہے اس میں ان باتوں کا نام تک نہیں صحابہ کرام

بھی فوت ہوئے کیا کسی کے قل پڑھے گئے صدہا سال کے بعد اور بدعتوں کی طرح یہ بھی ایک بدعت نکل آئی ہوئی ہے۔

ایک طریق **اسقاط** کا رکھا ہے کہ قرآن شریف کو کو چکر دیتے ہیں یا اصل میں قرآن شریف کی ڈاڈلی ہے انسان خدا سے سچا تعلق رکھنے والا نہیں ہو سکتا جب تک سب نظر خدا پر نہ ہو۔

سوال - ایک عورت تنگ کرتی ہے کہ سود کی روپیہ لیکر زیور بنادو اور اس کا خاوند غریب ہے۔

جواب - وہ عورت بڑی نالائق ہے جو خاوند کو زیور کے لئے تنگ کرتی ہے اور کہتی ہو کہ سود لیکر بنادے پیغمبر خدا صلعم کو ایک دفعہ ایسا اتفاق پیش آیا اور آپکی ازواج نے آپ سے بعض دنیوی خواہشات کی تکمیل کا اظہار کیا تو خدا تعالی نے فرمایا کہ اگر ان کو یہ فقیرانہ زندگی منظور نہیں ہو تو تو ان کو کہدو کہ آؤ تم کو الگ .... کر دوں۔ انہوں نے فقیرانہ زندگی اختیار کی آخر نتیجہ یہ ہوا کہ وہی بادشاہ ہوگئیں وہ صرف خدا کی آزمائش تھی۔

سوال - ایک عورت اپنا مہر نہیں بخشتی۔

جواب - یہ عورت کا حق ہے اسے دینا چاہئے اول تو نکاح کے وقت ہی ادا کرے ورنہ بعد ازاں ادا کر دینا چاہیے پنجاب اور ہندوستان میں یہ شرافت ہے کہ موت کے وقت یا اس سے پیشتر اپنا مہر بخش دیتی ہیں یہ صرف رواج ہے جو مروتہ پر دلالت کرتا ہے۔

سوال - اور جن عورتوں کا مہر مجھر کی ذومن چربی ہو وہ کیسے ادا کیا جاوے۔

جواب لا یکلف اللہ نفسا الا وسعہا اس کا خیال مہر میں ضرور ہونا چاہیے خاوند کی حیثیت کو مد نظر رکھنا چاہیئے۔ اگر اس کی حیثیت ۱۰ روپے کی نہ ہو تو وہ ایک لاکھ کا مہر کیسے ادا کریگا اور مجھر کی چربی تو کوئی مہر ہی نہیں یہ لا یکلف اللہ نفسا الا وسعہا میں داخل ہے۔

سوال - میت کے لئے فاتحہ خوانی کے لیئے بیٹھتے ہیں اور فاتحہ پڑھتے ہیں۔

جواب - یہ درست نہیں ہے بدعت ہے آنحضرۃ صلعم سے یہ ثابت نہیں کہ اسطرح صف بچھا کر بیٹھتے اور فاتحہ خوانی کرتے تھے۔

۶ مارچ ۱۹۰۴ء بوقت شب

چند ایک احباب نے بیعت کی جس پر حضرت اقدس نے ایک جامع تقریر در بارہ تزکیہ نفس و اصلاح اخلاق فرمائی جو اس قابل ہو کہ بہت توجہ سے پڑھی جاوے اور اس پر عمل

در آمد کے لئے اپنے اور دوسرے بھائیوں کے لئے دعا کی جاوے دیکھو تم لوگوں نے جو بیعت کی ہے اور اس وقت اقرار کیا ہے اس کا زبان سے کہہ دینا تو آسان ہے لیکن نبھانا مشکل ہے کیونکہ شیطان اسی کوشش میں لگا رہتا ہے کہ انسان کو دین سے لاپرواہ کر دیوے دنیا اور اس کے فوائد کو تو وہ آسان دکھاتا ہے اور دین کو بہت دور۔ اس طرح سے دل سخت ہو جاتا ہے اور پچھلا حال پہلے سے بدتر ہو جاتا ہے اگر خدا کو راضی کرنا ہے تو اس گناہ سے بچنے کے اقرار کو نبھانے کے لئے ہمت اور کوشش سے طیار رہو۔

گناہ کیا ہے گناہ اسی بات کا نام ہے کہ خدا تعالے نے جو ہدایتیں اپنے بندوں کو قرآن شریف کے ذریعہ سے دی ہیں ان کے برخلاف کرنا۔ دلیری سے اس کی احکام کو توڑنا شوخی اور شرارت سے اس کی خلاف ورزی کرنی۔ یہی گناہ ہے۔ جب ایک بندہ دیدہ دانستہ گناہ کرتا ہے تو خدا تعالی اس سے بہت ہی ناراض ہوتا ہے اور اس کی ناراضگی کا یہی نتیجہ نہیں ہوتا کہ وہ گنہ گار دوزخ میں پڑے بلکہ دنیا میں بھی طرح طرح کے عذاب اسے بھوگنے پڑتے ہیں۔ دیکھو اگر دنیا کے ایک ادنے حاکم کی خلاف ورزی کرو تو پکڑے جاتے ہو اور سزا کے مستحق ہوتے ہو۔ لیکن تاہم اس حاکم دنیاوی کی گرفت سے تم اس طرح نجات بھی پا لیتے ہو کہ کسی دوسرے حاکم کی عملداری میں بھاگ جاؤ مثلاً اگر انگریزوں کے ملک میں کوئی خلاف ورزی کرکے فرانس کے ملک میں چلا جاوے تو انگریز اسے سزا نہیں دے سکتے لیکن خدا تعالی کی گرفت سے تم کہیں دوسری جگہ جا کر اپنی جان نہیں بچا سکتے کیونکہ یہ سب زمینیں اور آسمان اسی کی ہیں اور کوئی دوسرا آسمان اور زمین ایسا نہیں بنا سکتا کہ وہاں تم کو پناہ مل سکے اس لئے انسان کو چاہیے کہ خدا سے ہمیشہ ڈرتا رہے۔

دو دکھ اور مصیبت کے دو اقسام

گناہ بہت بڑی شے ہے عادۃ اللہ اسیطرح چلی آتی ہے کہ شوخی سے اللہ تعالے کو غضب آتا ہے اس

دکھ کے دو قسم ہوتے ہیں

ایک تو وہ جن پر انسان صبر نہیں کر سکتا مثل بکری کے ذبح ہوتی ہے اور کوئی پناہ اسے نہیں ملتی وہ اس کے گناہوں کا نتیجہ ہوتا ہے جس کی طرف اللہ تعالی اشارہ فرماتا ہے (ما اصابکم من مصیبة الا بما کسبت ایدیکم) دوسرا وہ دکھ جس پر انسان کو تسلی ملتی ہے اور اسے صبر کی توفیق دیجاتی ہے فرشتے تسکین کے ساتھ اس پر نازل ہوتے ہیں اس قسم کو دکھ نبیوں کو بھی ہوتے ہیں اور وہ منجانب اللہ ہوتے ہیں جس کی طرف

اشارہ کر کے خدا تعالے فرماتا ہے ولنبلونکم بشیء من الخوف (الخ)۔ جب تک انسان زندہ ہے شیطان اس کی تاک میں لگا ہوا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اس سے نیک عمل نہ ہونے دیوے وہ انسان کو دھوکہ دیتا ہو فریب دیتا ہے لیکن یاد رکھو کہ مرنے کے ساتھ عمل کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اور اس وقت تم کتنی ہی کوشش کیوں نہ کرو کسی طرح سے خدا کو راضی نہ کر سکو گے اور بدعملی کا برا انجام ہمیشہ بھگتنا پڑیگا جس کی کوئی میعاد مقرر نہیں خوش قسمت وہ انسان ہے جسکو ایمان ملے اور وہ جان لیوے کہ خدا کی ناراضگی ایک جہنمی زندگی ہے خدا کی رضامندی کے یہ معنے نہیں ہوئے کہ بہت سا مال و دولت ملجاوے بلکہ یہ کہ شیطان کے حملے سے انسان اپنے ایمان کو بچا لیوے۔ اس کے لئے چاہیئے کہ دعا کرو یہ کوئی آسان بات نہیں ہو جو تم کو یونہی حاصل ہو جاویگی جب تک خدا تعالے توفیق نہ دے اس لئے اسی سے دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ جو امور تیری مرضی کے خلاف ہیں تو ان سے ہمیں بچا اور اپنی رضامندی کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخش کیونکہ انسان جس چیز کی تلاش کرتا ہے وہ اسے ملتی ہے اور جس سے لاپرواہی کرتا ہے اس سے محروم رہتا ہے۔

گناہوں کا علم کیسے ہو

بہت لوگ ایسے ہیں کہ ان کی زندگی ایک اندھا دھند بیناکی طرح ہوتی ہے عوام تو درکنار لکھے پڑھے عالموں فاضلوں کو بھی گناہ کا علم نہیں ہوتا اگرچہ وہ سو سو سال کی عمر پا دیں گناہ کا پتہ ہمیشہ ٹٹولنے اور مجاہدے سے لگتا ہے بہت سے گناہ اخلاقی ہوتے ہیں۔ جیسے حسد۔ بغض تکبر ریا عجب وغیرہ ان کو برے اخلاق کہا کرتے ہیں اور انہی میں سے ایک گناہ جس کا نام تکبر ہے شیطان نے کیا تھا۔ لیکن یاد رکھو کہ صرف شیطان ہی میں تکبر نہیں ہے بلکہ بہت ہیں جو اپنی بھائیوں سے تکبر کرتے ہیں ان برے خلقوں کا جو انسان کے اندر پوشیدہ ہوتے ہیں علم نہیں ہوتا۔ جب تک ان کو انسان خود نہ ٹٹولے اور تلاش کرے۔ مثلاً ایک غصہ ہو کہ جب انسان کرتا ہے تو کہاں تک اس کی نوبت پہونچتی ہے پھر حسد ہے کہ کسی کو یا دوسرے کی مال و دولت کو دیکھکر انسان کڑھتا ہے اور جلتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کے پاس یہ نہ ہو پھر ایک بخل ہے کہ مسلمانوں کو ان کو حق ادا نہیں کرتا۔ ہمسایہ کی ہمدردی اور اس پر رحم نہیں کرتا۔ دنیا سے محبت کر کے اپنے قوے اور مال سے دوسروں کو آرام نہیں پہونچاتا۔ غرضیکہ طرح طرح کے گناہ ہیں جن سے بچنا چاہیئے۔

اور صرف گناہ سے بچنا تو ایک ادنے بات ہے چاہئے کہ اُن سے بچکر نیکی اور اطاعت اور عبادت میں کوشش کرو تب برکت سے دل بھر یگا اس کی مثال ایسی ہو کہ جس کپڑے کو گند

لگا ہوا ہو تو صرف اُسے دہوکر جلن کا لوٹن چھوڑ دینا کوئی بڑی بات نہیں ہے بلکہ صاف کر کے اُسے معطر کرنا اور عمدہ طرح سے رکھنا جس سے دوسرون کو فائدہ پہونچے اور ان کو خوش نما نظر آوے یہ عمدہ بات ہے ایسے ہی دل کو ہر ایک قسم کے اخلاق رذیلہ سے صاف کر کے خدا کی یاد کا عطر لگانا چاہیئے کہ اندر سے خوشبو آوے جب تک یہ حالت نہ ہو کسی قسم کا شکوہ خدا سے نکرنا چاہیئے اور اس بات پر نازان نہ ہونا چاہیئے کہ مین گناہ نہیں کرتا (مطلق گناہ سے بچنا کوئی نیکی نہین اس کے لیئے دیکھو تقریر ۲۶ دسمبر ۱۹۰۵ء کی)

کار آمد وجود بننے سے خدا برکت دیتا ہے

بہت ہین کہ وبا سے مرتے ہین اور خدا کو ان کی کوئی پرواہ نہین ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ خدا تعالے بار بار فرماتا ہے کہ خشک ہونٹون کا اقرار کوئی شئے نہیں ہے ۔ اپنے آپ کو خدا کی راہ مین .... ایک کار آمد وجود ثابت کرنا چاہیئے ۔ ایک بکری اگر تمہارے گھر مین ہو اور عمدہ دودہ دیتی ہو جس سے تمہارے بال بچے پرورش پاتے ہون تو تمہارا دل اُسے ذبح کرنیکو کبھی نہین چاہتا لیکن اگر وہ تمہارے کام کی نہین رہی اور کوئی فائدہ تم کو اُس سے حاصل نہین ہوتا تو تم اُسے ذبح کر دینے مین کوئی دریغ نکرو گے پس ایسا ہی یاد رکھو کہ جب تک انسان خدا کی راہ مین نیکی کرنیوالا ۔ دوسرون کو نفع پہونچانیوالا نہ ہو تب تک خدا کو اس کی پرواہ نہین ہے اور وہ اس بکری کی طرح ذبح کے لائق ہے جو دودہ نہین دیتی ۔ اسی لیئے اپنے وجود کو خدا کے کام مین لگاؤ اس کی عبادت کرو اور اس کی رضامندی کے لیئے بندون کو آرام پہونچاؤ ۔

زبانی تلاوت اور وظائف کار آمد نہین جبتک عمل نہو

بعض آدمی صرف زبان سے استغفر اللہ استغفر اللہ کہتے رہتے ہین اور پھر شکایت کرتے ہین کہ ہم تو ایک ایک سو دفعہ ہر روز پڑھتے ہین لیکن فائدہ نہین ہوتا ان سے کوئی پوچھے کہ خدا نے تم کو انسان بنایا ہے نہ کہ طوطا بنایا ہے اگر انسان ہو تو سمجھکر پڑھو اور اس کے معانی پر غور کرو نہ یہ کہ طوطے کی طرح پڑھتے تو رہے لیکن سمجھا ایک حرف بھی نہین ۔ یاد رکھو کہ صرف زبان سے کلمات کے تکرار کرنے مین برکت نہین ہوتی جب تک دل بھی اس کے ساتھ نہ ہو خواہ قرآن ہی کیون نہ پڑھتا ہو خواہ کلمہ ہی کیون نہ ہو ۔ اگر طوطے کی طرح پڑھتا ہے اور سمجھکر اس پر عمل درآمد نہین کرتا تو کچھ برکت نہ ہوگی کیونکہ یہ صرف قول ہوگا حالانکہ خدا تعالے قرآن شریف مین بار بار فرماتا ہے کہ عمل صالحہ کرو ۔ بعض نادان فخر کیا کرتے ہین کہ آج ہم نے سارے دن مین ایک قرآن ختم کیا ہے اس سے کوئی پوچھے کہ فائدہ کیا ہوا زبان سے تو تو نے کام کیا لیکن باقی اعضاء کو کیون ناکارہ بنا دیا کیا وہ فضول اور بیکار رہنا لئے گئے ہین اسی لئے بعض قرآن پڑھنے والون پر لعنت ہوتی ہے کہ ان کی تلاوت قرآن صرف قول ہی قول ہوتی ہے اور اعمال اس کے مطابق نہیں ہوتے ۔

گورنمنٹ نے تعزیرات ہند بنائی ہے اگر اُسے کوئی ہر روز پڑھ چھوڑا کرے اور عمل درآمد نکرے غبن کرتا رہے رشوہ وغیرہ برابر لیتا رہے تو کیا اس کی گرفتاری کے وقت یہ عذر کام آویگا کہ مین تعزیرات ہند روز پڑھ لیا کرتا تھا بلکہ اُسے اور زیادہ سزا ملے گی کہ باوجود علم کے اس نے برا کیا یاد رکھو کہ صرف زبان سے کام لینا کام نہ آویگا اس لئے اپنے آپ کو دکھ دو تکلیف دو اور خدا کو راضی کرو تو وہ تمہاری عمر بڑھا دیگا فاما ما ینفع الناس فیمکث فی الارض جو چیز لوگون کو فائدہ رسان ہوتی ہے خدا اُسے زیادہ دیر زمین مین رکھتا ہے کوئی زمیندار اپنے بیل کو ذبح نہیں کرتا جب تک وہ ناکارہ نہ ہوجاوے ۔ جب وہ کام کا نہین رہتا تو آخر زمیندار کہنے لگتا ہے کہ دو چار روپے کھال ہی کے آجاوینگے گوشت بھی کام آجاویگا اسیطرح جب انسان خدا کی نظر مین کسی کام کا نہین رہتا تو وہ خس کم جہان پاک کا مصداق ہوجاتا ہے ۔ کیا تم اپنے گھر کی اچھی چیزون کو باہر پھینک دیتے ہو ۔ ہرگز نہین ۔ سونا چاندی وغیرہ بیش قیمت اشیاء کو کیسے سنبھال سنبھال کر رکھتے ہو لیکن ایک چوہا مرا ہوا نظر آوے تو اُسے فوراً پھینک دوگے اسیطرح خدا اپنے نیک بندون کو کبھی ضائع نہین کرتا اور بیعزتی کی موت نہین دیتا بابرکت ہونے کے لیئے ضروری ہے کہ غریبون سے سلوک کرو ۔ ہمسایون کی زمینین نہ دباؤ ۔ جھوٹے مقدمے نکرو ۔ جھوٹی گواہی نہ دو ان باتون سے دل پاک رہیگا اور برکت دی جاویگی اور ولی کہلاؤگے

اخلاقی اصلاح بہت مشکل ہے

اخلاق کی اصلاح کرنا بہت مشکل ہے

ایک خونی کو خون ترک کر دینا آسان ہے اور چور کو چوری چھوڑ دینا سہل ہے لیکن غصہ والے کو غصہ اور تکبر والے کو تکبر چھوڑنا مشکل ہے ۔ دوسرے کو حقیر نہ جاننا ۔ اپنے آپ کو چھوٹا خیال کرنا اور جو خدا کی عظمت کے واسطے اپنے آپ کو چھوٹا بنا دیگا تو خدا اُسے خود بڑا کر دیگا جس قدر اولیا گذرے ہین اول انہون نے اپنے آپ کو ایک چیونٹی کی طرح جانا تب انجام یہ ہوا کہ اولیاء ہو گئے دوسرے کو چھوٹا اور اپنے آپ کو بڑا جاننا یہ بھی ایک شرک ہے ۔

تکبر کے اقسام

تکبر کئی قسم کا ہوتا ہے بعض وقت دوسرے کو آنکھون سے گھور کر دیکھتا ہے اس کے بھی یہی معنے ہوتے ہین کہ دوسرے کو حقیر جانتا ہے پھر زبان کا تکبر ہے سر کا تکبر ہے پاؤن کا تکبر ہے ان سب تکبرون سے بچنا چاہیے صوفی کہتے ہین کہ انسان کے اندر اخلاق رذیلہ کے جو جن ہوتے ہین وہ سب نکل جاتے ہین آخری جن تکبر ہے جو سب سے آخر نکلتا ہے بعض وقت دولت کا تکبر ہوتا ہے کہ دوسرون کو کنگال خیال کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ کون ہے جو میرا مقابلہ کرے بعض وقت خاندان کا تکبر ہوتا ہے ایک عورت سیدانی تھی اُسے پیاس لگی دوسری عورت کے گھر جا کر کہنے لگی کہ پانی دو لیکن پیالہ دہو کر دینا کیونکہ امتی ہو اور ہم سید ہین یہ بھی تکبر ہوتا ہے بعض وقت ایک بھائی کا عیب دیکھکر اس کی پردہ پوشی نہین کرتا بلکہ اس کے ایک ایک لفظ کی اصلاح علانیہ کرتا ہے یہ بھی تکبر ہوتا ہے ان سب سے بچنا ایک موت ہے اور اسیوقت خدا کی برکت نازل ہوتی ہے جب تک یہ نہین تو نہ برکت ہے اور نہ خدا تعالے متکفل ہے اس کی مثال ایسی ہے کہ یہ سامنے دیوار ہے اگر اس مین چھوٹے چھوٹے سوراخ سوئی سے کر دو تو ان سے وہ روشنی حاصل نہ ہوگی جو کہ ایک بڑے سوراخ سے اندر آویگی اور کل مکان کو منور کر دے گی ایسے ہی جب تک تم سچے مسلمان ہو کر تبدیلی اخلاق سے ایک بڑا سوراخ دل کے اندر نہ کروگے تو خدا کا نور داخل نہ ہوگا اور اسیوقت تمام وعدے قرآن شریف کے جو کہ استجابت دعا وغیرہ کے ہین سب پورے ہون گے ۔

بعض وقت انسان شکایت کرتا ہے کہ میری دعا قبول نہین ہوئی اس کی حالت اصل مین اس بیمار کی ہوتی ہے کہ جس نے ابھی صحت تو پائی نہین ہوتی اور نہ اس

کے قبضے میں طاقت آ گئی ہے لیکن شکایت کرتا ہے کہ میں چل پھر نہیں سکتا فلان فلان اشیا کھا نہیں سکتا پس جس حالت میں ابھی وہ اس قابل نہیں ہوا کہ اس کی دعا قبولیت کی حد تک پہونچ جاوے تو اسے شکایت کا کیا حق۔ اصل بات یہ ہے کہ سچا مسلمان بننا ایک سوئی کے ناکے میں سے نکلنا ہوتا ہے۔ لیکن جب تک یہ (نفس) موٹا ہے تب تک اس میں سے کیسے نکل سکتا ہے ہان ایک طرح مشکل بھی نہیں ہے کہ ہر وقت دعا کرتا رہے دعا سے ہر ایک مشکل حل ہوجاتی ہے تقوی اختیار کرو۔ قرآن شریف غور سے پڑھو اور عمل درآمد کیا کرو یاد رکھو وہ (اللہ تعالے) ہمیشہ افعال سے خوش ہوگا صرف اقوال سے ہرگز نہ ہوگا یہ اس کی عادت ہے جو ابتدا سے چلی آئی ہے خدمت سے انسان بھی خوش ہوتا ہے اور خدمت ہی سے خدا بھی خوش ہوتا ہے جس وقت اللہ تعالے دیکھتا ہے کہ میرا بندہ میرے لئے عبادت کرتا ہے اور میرے لئے مخلوق پر شفقت کرتا ہے تو اس وقت اس پر فرشتے نازل کرتا ہے اور سچے اور جھوٹے مسلمان میں فرق کرتا ہے۔

گناہ کو چھوڑنیکا طریق ہر ایک بدی اور گناہ اپنی کوشش سے اگر دور کرنا چاہو تو کبھی دور نہ ہوگا جب تک خدا تعالی توفیق نہ دیوے اس لئے چاہیئے کہ گناہون کو یادداشت میں رکھو اور رات دن ان کو دور کرنیکی کوشش کرو اگر ان کا باعث صحبت بد ہے تو اسے ترک کرو اگر بد خلقی ہے جیسے ہر ایک مرض کا ایک سبب ہوتا ہے پس جب تم ان اسباب کو ترک کرو گے جس سے گناہ ہوتا ہے تو گناہ خود بخود چھوٹ جاویگا بعض وقت اس میں عاجز بھی آجاتا ہے اور چھوڑنا چاہے تو بھی اس سے نہیں چھوٹتا ایسی صورت میں دعا سے کام لو یاد رکھو جبر مانہ زندگی سے موت بدرجہا بہتر ہے اس سے اتنا تو ہوتا ہے کہ گناہون کا سلسلہ لمبا نہیں ہوگا (اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ نعوذ باللہ خودکشی کرلی جاوے) مگر پوری کوشش اور دعا سے کام لینے سے آخر انسان نجات پا جاتا ہے کیونکہ دعا بھی معمولی شے نہیں ہے اصل میں وہ بھی ایک موت ہی ہے۔ جب تک انسان ایک بات کے واسطے پورے طور پر مضطرب ہوا اور راتون کو اٹھ اٹھ کر نہ جاگے اور خدا کی بارگاہ میں تضرع اور ابتہال سے اپنے آپ کو موت تک نہ پہونچا دیوے تب تک دعا نہیں ہوتی۔

طریق دعا۔ سب سے ضروری دعا خدا کے سامنے اپنے آپ کو پاک صاف بنانے کی ہے اور اس میں بہت مشقت ہے اگر یہ قبول ہوجاوے اور انسان خدا کی نظر میں پاک صاف قرار پا جاوے تو دوسری دعائیں خود بخود قبول ہوجاوین گی یعنی اول اول جو حجاب انسان کے دل پر ہوتے ہین جب وہ دور ہوگئے تو پھر دوسرے حجابون کے دور کرنے کے لئے بہت محنت کی ضرورت نہیں رہتی ہر دعا ایک مجاہدہ چاہتی ہے۔ جو دعا سے دور ہے وہ خدا سے دور ہے جو فقیر اڑ کر بیٹھ جاتے ہین آخر ان کو کچھ نہ کچھ دینا ہی پڑتا ہے (سزگدا بنے خر گدانہ بنے) کہ میرا پیچھا نہیں چھوڑتا تو خدا تو بخیل نہیں ہے وہ بڑا رحیم کریم ہے اگر تم اڑ کر اس سے مانگو اور برابر مانگتے رہو اور جو حق مانگنے کا ہے اس طرح مانگو تو وہ کیون نہ دیگا ہان دعا چاہیئے صرف زبان کی بک بک ہی نہ ہو جو لوگ اوپری زبان سے دعا کرتے ہین اور آداب دعا کو انہون نے مدنظر نہ رکھا آخر کار قبولیت کے آثار نہ دیکھکر خدا سے منکر ہوگئے پنجابی کی یہ مثل خوب ہے۔

جو منگی سو مر رہی جو مری سو منگن جا

(یعنی جو مانگنا چاہتا ہے اسکو ایک موت اپنے اوپر وارد کرنی چاہیئے اور مانگنے کا حق اسی کا ہے جو اول مر جاوے) دعائیں انسان کی جب کمال اضطرار تک پہنچ جاتی ہین تو اس کی قبولیت کے سامان کئے جاتے ہین

خدائی کا جلوہ جس نے دیکھنا ہو وہ دعا بہت کرے

ان آنکھون سے وہ نظر نہیں آتا بلکہ دعا کی آنکھون سے نظر آتا ہے کیونکہ اگر دعا کے قبول کرنے والے کا پتہ نہ لگے تو جیسے لکڑی کو گھن لگ کر وہ نکمی ہوجاتی ہے ویسے ہی انسان پکار پکار کر تھک کر آخر دہریہ ہو جاتا ہے ایسی دعا چاہیئے کہ اس کے ذریعہ ثابت ہو جاوے کہ اس کی ہستی برحق ہے جب اس کو یہ پتہ لگ جاوے گا تو اس وقت وہ اصل میں صاف ہوگا یہ بات اگرچہ بہت مشکل نظر آتی ہے لیکن اصل میں مشکل بھی نہیں ہے بشرطیکہ تدبیر اور دعا دونون سے کام لیوے جیسے

ایاک نعبد وایاک نستعین

کے معنون میں (ابھی تھوڑے دن ہوئے) تبلایا گیا ہے

نماز پوری پڑھو صدقہ اور خیرات دو تو پوری نیت سے دو کہ خدا راضی ہوجاوے اور توفیق طلب کرتے رہو کہ ریا کاری عجب وغیرہ زہریلے اثر جس سے ثواب اور اجر باطل ہوتا ہے دور ہوجاوین اور دل اخلاص سے بھر جاوے۔ خدا پر بدظنی نکرو وہ تمہارے لئے ان کامون کو آسان کر سکتا ہے (بلکہ کر دیا ہے کہ ایک تیرے جیسا مقدس وجود ہم میں مبعوث فرما کر اپنی طرف راہ نمائی کی۔۔ ایڈیٹر) وہ رحیم کریم ہے۔

باکریمان کارہا دشوار نیست

اگر پیچھے لگے رہو گے تو اسے رحم آہی جاویگا۔

خدا یابی سے محروم رہنے کے اسباب بہت لوگ ہین کہ سیدھی نیت سے طلب نہیں کرتے تھوڑا طلب کر کے تھک جاتے ہین۔ دیکھو اگر ایک زمین میں۔۔ چالیس ہاتھ کھودنے سے پانی نکلتا ہے تو تین چار ہاتھ کھود کر جو شکایت کرے کہ پانی نہیں نکلا اسے تم کیا کہوگے اس قسم کے بدقسمت انسان ہوتے ہین کہ وہ دو چار دن دعا کر کے کہتے ہین کہ ہمین پتا کیون نہ لگا اور اسطرح ایک دنیا گمراہ ہوگئی ہے وظیفہ اور مجاہدہ کرتے رہے مگر جس حد تک کھودنیسے پانی نکلنا تھا اس حد تک نہ کھودا یعنے نہ پہونچے تو خدا کی ذات سے منکر ہوگئے اور آخر کار خلقت کا رجوع اپنی طرف دیکھکر ٹھگ بن گئے اس کا باعث یہ ہوا کہ خدا تعالی کی طرف جس رفتار سے چلنا چاہیئے تھا اس رفتار سے نہ چلے اور اس کے عطا کردہ دوسرے قوے اور اعضاء سے کام نہ لیا اور طوطے کی طرح وظیفون پر زور لگاتے رہے آخر کار لعنتی ہوگئے۔

گر نہ باشد بدوست راہ بردن
شرط عشق است در طلب مردن

اس کے یہ معنے ہین کہ اس کی راہ پر چلا جاوے یہانتک کہ مر جاوے۔

واعبد ربک حتی یاتیک الیقین

کے یہی معنی ہین وہ موت جب آتی ہے تو ساتھ ہی یقین بھی آجاتا ہے۔ موت اور یقین ایک ہی بات ہے غرض کہ اس کمزوری اور کسل نے لوگون کو خدا یابی سے محروم کر دیا ہے کہ پورا حق تلاش کا ادا نہ کیا راستہ میں جھلکا ملگیا اسی پر راضی ہوگئے اور دوکاندار بن گئے

اطاعت عبادت خدمت میں اگر صبر برگزیدون کو لباس میں شیعیت کو دخل نہیں اور نہ وہ اظہار پسند کرتے ہین

عام خبرین

حضور وایسرائے - نے تجویز کیا ہی - کہ دربار دہلی کی یادگار مین دربار کی ویران جگہ پر باغ لگایا جائے

اپریل آئندہ - سے پنجاب مین ایک اور ضلع کا ایزاد کیا جاوے گا - اس کی تجویز عرصہ سے زیر غور تہی - اب قطعی فیصلہ کے بعد آخری منظوری دیدی گئی - اس ضلع کا نام اٹک ہوگا - راولپنڈی اور جہلم کے اضلاع سے تحصیلین نکالکر اس ضلع مین شامل کیجاوین گی

گورنمنٹ ہند - نے تمام افسران خزانہ کے نام ہدایت شایع کی ہی - کہ فوجی افسرون سے چاندی کے گہسے ہوئے سکے بلا حجت لے لیا کرین

لنڈن - مین آج کل ایک ترکی پہلوان بڑے معرکے کی کشتیان لڑ رہا ہی - اور اپنے تئیں سلطان کا پہلوان کہتا ہے

بڑی لڑائی کی خبر ہی - کہ دریا یالو پر روسی اور جاپانی افواج مین سخت لڑائی ہوئی - زار نے تقریر مین کہا - کہ ہم جاپان کو سوگنا نقصان پہنچا ئین گے

سلطان المعظم کے ایک منظور نظر سامان احمد مظہر اور ایک مشہور روسی پہلوان کے درمیان ۲۰ جنوری کو کشتی ہوئی - انعام فاتح کے لئے بیس ہزار روپیہ تھا جس کے شرط یہ تہی - کہ یون پون گہنٹہ کے بعد دو دفعہ گرایا جاوے - روسی پہلوان نے بجلی کیطرح جہپٹ کر ترک پہلوان کا پونچا توڑ دیا - اور اس کو بیکار کر کے فوراً اس کی چہاتی پر سوار ہو گیا - ڈاکٹر نے فوراً کشتی ترک کرادی - کیونکہ زخم سے ترکی پہلوان بہت بیحال تھا - انعام تو روسی پہلوان کو مل گیا - مگر کشتی دوبارہ ہوگی - تعجب ہے - کہ جس حالت مین سلطنت عثمانیہ کو کمزوری کی وجہ سے ہر چہار طرف سے خطرات ہین - تو اُسے ان دنگلون سے کیا فائدہ ہی - یہ وقت تو توجہ الی اللہ کا ہے

پشاور - چند دیسی لڑکے مسٹر ہیرٹ کے بنگلہ کے اردگرد کہیل رہے تہے - اور حسب عادۃ شور و غوغا کر رہے تہے - مسٹر ہیرٹ کا لڑکا جوش مین بھرا ہوا بنگلہ سے نکل پڑا - اور لڑکون کو ڈانٹا کہ شور نہ کرو - مگر لڑکے اپنی دھن مین رہے عیسائی کو جوش آگیا - کہ گاؤدنشی چہوکرے اگیڈر کا موافق ہوکر ولایتی شیر بچہ کا حکم نہیں سنتا - اندر جاکر بندوق اٹھا لایا - اور باہر آتے ہی لڑکون پر فائر کردیا پانچ لڑکے سخت زخمی ہوئے - ایک بارہ سالہ لڑکے کی ٹانگ مین شدید زخم پہنچا - عیسائی گرفتار ہوکر ضمانت پر رہا ہے۔

لودیانہ - مین پچہلے ہفتہ طاعون سے ۱۹۰۲ مر گئے گورداسپور ۸۱۹ - سیالکوٹ ۲۷۵ - شاہپور ۲۹۰ - ہفتہ مختتمہ ۲۰ فروری کل آمدنی ریلوی ہند ۳۷ لاکھ ۵۴ ہزار ۰۰۰ روپیہ تھی فی میل ۲۸۴ روپیہ

سومالی لینڈ - کا ملا قلت خوراک سے تنگ آرہا ہے اسی واسطے نیزہ بردار الگ کئے گئے ہین -

برٹش - افسر پریشان ہین کہ کیا کرین - نہ اُن کو مار سکتے ہین - نہ اُن کو پال سکتے ہین

نیوزی لینڈ - سے ایک آباد قصبہ کے غرق بحر ہونے کی خبر آئی - اور یوٹیکی نام ہی - تمام باشندے بندرگاہ کے جہازون پر سوار ہوکر بچ گئے

ڈاکٹر عبد الغنی کابل سے آتے ہوئے روگ لئی گئی ہی - وہ پشاور مین پونچ گئے ہین -

امیر کابل کے حکم سے حاکم جلال آباد نے روک لیا تھا - ایک ماہ بعد مخلصی پائی ہے

جیل لاہور کے بعض قیدیون نے سلاخیں توڑ کر بھاگ جانے کی کوشش کی - فوراً خبردار ہوگئی - لہذا قیدی بھاگنے نپائے -

لاہور - مین بریڈلا ہال جل کر خاکستر ہو گیا - اس کے لئے چندہ کہولا گیا - تیس ۳۰ ہزار روپیہ درکار ہے -

شہر لاہور - مین کوئی کوئی واردات طاعون کبھی کبھی کسی محلہ مین سننے مین آئی ہی

نواب صاحب دہیر نے بھی حجاز ریلوی کیلئے دس ہزار روپیہ بمبئی کے قنصل عثمانیہ کو روانہ کیا ہی

حجاز ریلوی - کا چندہ ایک کروڑ روپیہ سے بڑہ گیا - مان تک بن گئی ہی جو کہ دمشق سے ۴۵۰ کیلوم ہی

عدن کی حد بندی مین قریب پچاس میل علاقہ باقی ہی

سپرنگفیلڈ (اوہائیو) مین ایک حبشی کو فرنگیون نے جلادیا اسپر کمال جوش و فساد برپا ہو رہا ہی

دوہزار - فرنگیون نے حبشیونکی بستی جلادی بیس آدمی کباب کئے گئے

پورٹ - ارتہر کیطرح ولاڈیووسٹک کی خبر لینی کیلئے جاپانی دوڑے ہین - یہ بندر سایبیریا کا ہے

جاپانیون نے منگل کی رات کو تالنوان پر گولہ باری کی - تب پھر پورٹ ارتہر پر حملہ کیا

بحیرہ چین - اور چیلی پر تمام کمال جاپانی دبدبہ غالب ہی

پورٹ - ارتہر مین روسی جنگی ۱۳ جہاز بیکار ہوگئے قلعہ بھی تباہ کیا گیا ہی

یہان سے تمام مدرسے بھی اندرون ملک کو منتقل کئے گئے ہین - سامان خوراک وغیرہ کا نرخ بیحد گران ہو گیا - اسے بھی گذارہ بہت مشکل ہو گیا ہی

تار خبر سے معلوم ہوا - کہ روسیون نے چار بڑی توپیں بذریعہ ریلوی نیوچوانگ مین اتاری ہین

پیرس - میونسپلٹی نے روسی و جاپانی مجروحین کی امداد کے لئے ۲۰۰۰ فرینک دئے ہین

پیرس - میونسپلٹی نے روس کو ایک ایڈریس بھیجا ہے جس مین دعا ہے فتح روس کی ہو

روسی جنگی جہاز کریٹ و مصر کی بندرگاہون پر ٹہیرے ہین جب کے جواز کا سوال کیا گیا ہی

برٹش وزیر اعظم نے جواب دیا معاملہ یہ ہی برٹش گورنمنٹ اسپر غور کر رہی ہے

روس - کو یہان ٹہیرنے کا حق نہیں ہی - یہ ملک کے واسطے ہین - اس کا فیصلہ کیا جاویگا

جنگ کی خبرین

ٹنٹسن کے انگریزی اخبار چائنا ٹائمز پر برٹش سفیر چین کی طرف سے نالش کی گئی - وجہ یہ ہے کہ اس اخبار نے روس کے خلاف سخت ناواجب توہین آمیز مضمون لکھا - اڈیٹر اخبار کا نام مسٹر کاوڈن ہے +

مسامفو کے متصل جاپانیون نے روسیون کا ایک اور گنبوٹ پکڑا جسکا نام راشیری ہے

پورٹ ارتھر کے حملہ سوم مین روسیون کا ایک اور جہاز بھی جل اٹھا تھا -

کوریہ مین چینگالی کا روسی کولنگ سٹیشن ہے جاپانیون نے بزور اسپر قبضہ کر لیا

ولاڈیووسٹک پر جاپانی حملہ خام نکلا ایک عورت قتل ایک ملاح زخمی ہوا -

امریکا نے موکدین و پورٹ ارتہر مین قنصل رکھنے چاہے روس نے روکدیا ہے -

جزیرہ ہیون تان پر جاپان قابض ہوا روس تین روز پہلے خالی کر گیا تہا +

پورٹ ارتہر کی طرح ولاڈیووسٹک کی خبر لینے کے لئے جاپانی درپے ہین یہ بندر سایبیریا کا ہے -

امریکا مین جاپان کے حق مین ہمدردی کا فیلنگ ترقی پر ہی جس کے لئے جاپان مشکور ہے -

ولاڈیووسٹک مین عظیم الشان گھبراہٹ ہے اکثر باشندے اپنے قبائل روانہ کر رہے ہین - یہان سے تمام مدرسے بھی اندرون ملک کو منتقل کئے گئے ہین - سامان خوراک وغیرہ کا نرخ بیحد گران ہوگیا اس سے بھی گذارہ بہت مشکل ہو گیا ہے +

روسیون نے چار بڑی توپین بذریعہ ریلوے نیوچوانگ مین اتاری ہین تار سے معلوم ہوا ہی -

نیوچوانگ - مین روسی طیاریان دیکھکر نیوٹرل طاقتون کے

جن کو انشاء اللہ کسی آئندہ نمبر مین پیش کرکے پھر قطعی فیصلہ ہوجاویگا (مینیجر)

جہاز یہاں سے تعمیر گئے ہیں۔

یہاں یہ کہ برٹش قنصل نے عورتوں و بچوں کو بھی یہاں سے چلے جانے کی صلاح دی ہے۔ برٹش لوگ بھی مائل ہو گئے ہیں کہ اب یہاں ٹھہرنے کا کام نہیں ہے۔ جنگ ترقی پر ہے۔

لنڈن میں جاپانی بیوگان و یتامی کے لئے چندہ ۷۶۰۰ پونڈ تک جمع ہو گیا ہے۔

دیوار اعظم دلیا کو ندی کے درمیانی علاقہ میں بھی روسی فوجیں دخل بڑھا رہی ہیں۔

منچوریا۔ میں ریلوے کی حالت ناقص پائی گئی اصلی باشندے کہ ہمدرد جاپان نکلے ہیں۔

ولاڈی ووسٹک سے روسی خبر آخری ۱۰ مارچ تک یہ ہے کہ دشمن نے گولہ باری شروع کر دی ہے۔

پہلی خبر لڑائی کی غیر سرکاری تھی۔ اس میں جاپان نے نین لاکھ روپیہ نقصان اٹھایا۔

روسی لوگ نیوچوانگ سے کل فالتو سامان ریلوے وغیرہ اٹھوا کر لیجا رہے ہیں حتی کہ یہاں کی بارکوں میں سامان فرنیچر بھی باقی نہیں چھوڑا

۲۳ و ۲۴ فروری والے روسی رقعوں کے جواب میں جاپان نے بھی اعلان نافذ کیا ہے اس میں بتلایا ہے کہ جنگ مجبوراً چھیڑی ہے اصل ذمہ وار روس ہی ہے جواب مدلل ہے **ایک طرف** روس دیر کرتا۔ ادھر جنگی تیاریاں بھی کرتا تھا جاپان اندھا نہ تھا۔ جاپان نے بھی ۶ فروری کے جواب میں صاف لکھ دیا تھا کہ لڑائی لازمی ہے اور نوٹس بھی یہی تھا۔

لنڈن میں اس جواب کی قدر کی گئی بعض کی رائے میں یہ جواب دینا فضول تھا۔

جنرل کاروپاٹکن ۱۲ مارچ کو روس سے روانہ منچوریا ہوں گے۔ افسر اعظم ہوں گے۔

ولاڈی ووسٹک سے تمام برٹش لوگ روسیوں نے نکال دئے برٹش وائس قنصل بھی بدر کیا گیا۔

بحیرہ چین کے برٹش ایڈمرل نے رائے دی جاپان اکیلے روس سے سمجھنے کو کافی ہوگا۔

منچوریا میں ریلوے کی خراب حالت کی بابت مختلف بیانات شائع ہوئے ہیں بدانتظامی کا عالم طاری ہے اب ریلوے پر سفر کرنا تکلیفات سے خالی نہیں ہے۔ جگہ جگہ ٹرین رک جاتی ہے اور دیر تک رکی رہتی ہے پابندی اوقات کس جانور کا نام ہے۔ اسپر سردی غضب کی سخت۔ اس نے رہی سہی...... کسر پوری کر دی ہے۔ جھیل بیکال میں برفانی طوفان تباہی مچاتے ہیں اس کا عبور کرنا نہایت مشکل ہے ایک سالم انجن برف میں دب گیا ہے یہاں کمال سرعت سے پل بنایا گیا مگر وہ کارآمد نہیں نکلا۔ مصیبت کی انتہا کا اندازہ کرنے کے لئے یہ خبر کافی ہے کہ ایک ہزار سے زیادہ سپاہی خونی برفوں سے نیچے ہو گئے ہیں جاڑوں کی سختی نے صحت توڑ ڈالی اور یہ لوگ اعضا رجھڑنے سے بیکار ہو گئے ہیں ٹرینوں کو جھیل بیکال سے بذریعہ گھوڑوں کے عبور کرایا گیا اور یہ سپاہی ٹرینوں میں سوار تھے کہ جاڑوں سے ٹھٹھر کر خراب ہو گئے ہیں قیاس کرنے سے بدن پر رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں یہ بھی تازہ خبر ہے کہ پورٹ آرتھر کا جدید ملٹری کمانڈر ایڈمرل ماکاراف پورٹ آرتھر میں آ پہونچا۔ اور یہاں سابق ایڈمرل کو سبکدوش کیا ہے اسیطرح دور مشرق کی جانب تمام محکموں پر نئے افسر روانہ کئے گئے اس نازک وقت میں ریلوے نے سچ پوچھئے تو دہوکہ ہی دیا ہے تمام کام نوساختہ تھا لیکن ضروریات کی رو سے پورا نہیں اترا ہے۔

(عام)

دار الامان اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خبریں

گذشتہ ہفتہ میں قادیان میں خوب بارش ہو گئی ہے بعض اوقات اولے بھی پڑے۔ جس سے فصلوں کے نقصان کا اندیشہ ہے۔

بوجہ بارش کے ظہر اور عصر نیز مغرب اور عشا کی نمازیں جمع ہوتی رہیں۔

منشی رکن الدین صاحب ساکن کرامنیع نے اپنے پوتے کی ولادت پر قادیان میں شیرینی تقسیم کرائی

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب احمدی اسسٹنٹ سرجن مقام دہوری سے پھر جالندھر تبدیل ہو گئے۔

مولوی محمد احسن صاحب مقام امروہہ میں اشاعت القرآن مصنفہ مولوی عبد اللہ چکڑالوی کے ابطال میں تصنیف فرما رہے ہیں احمدی احباب کو بڑے شوق و ذوق سے اس کا منتظر رہنا چاہئے۔

ایک شرارت کسی شریر نے اپنی خباثت کا ثبوت گذشتہ میں اسطرح سے دیا ہے کہ ایک بیرنگ لفافہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں نام لکھکر راقم کی جگہ آپکے مخلص خادم جناب سید محمد حسین صاحب ڈاکٹر

اسسٹنٹ سرجن لاہور کا نام لکھ دیا اور اس لفافہ میں ...... سلسلہ کتب کے بعض اوراق جو ردی تھے ڈالدیئے۔ اس خباثت کا منشا سوائے اس کے اور کیا ہو سکتا ہے کہ شوخی اور شرارت سے خدا کے مامور کے ساتھ ٹھٹھا کیا جاوے اس کمبخت کو یہ علم نہیں کہ جن کی خبیث روحوں کا تو بروزی ہے تجھ سے پیشتر بہت سے ایسے خبیث گذر چکے ہیں اور جو ان کا انجام ہوتا رہا وہی آخر تو ناکہی علی قدر مراتب بھوگیگا۔

مقدمات ۱۰ مارچ کو رائے چندو لعل صاحب کی عدالت میں پیش ہوئے حضرۃ اقدس ع کی طرف سے جو بیرسٹر صاحب پیروکار تھے بوجہ علالت طبع حاضر نہ ہو سکے۔ انہوں نے علالت کی خبر عدالت کو بذریعہ تار کے پہنچائی اسی لئے مقدمہ کی التوا کی درخواست کی گئی مگر عدالت نے بہ این وجہ کہ خواجہ صاحب بھی پیروکار ہیں مقدمہ شروع کیا حضرۃ اقدس ع کے تحریری بیانکی نسبت عدالت نے فیصلہ دیا کہ وہ شامل مثل ہو اس کے بعد خواجہ صاحب احمدی وکیل نے ۴ گھنٹہ تک تقریر کی اور اس امر کے ثابت کرنیکی کوشش کی کہ قانونی طور پر مستغیث کے اپنے بیانات اور گواہوں کے بیانات سے یہ امر ظاہر ہے کہ یہ مقدمہ ہمارے برخلاف نہیں چل سکتا ۹ ر کو تقریر ختم ہوئی۔ بروز ۱۰ ر کو عدالت نے کرم دین کے مقدمہ میں حکیم فضل دین صاحب اور حضرۃ اقدس ع پر فرد جرم قرار دی اور شیخ یعقوب علی صاحب والے مقدمہ میں کرم دین و ایڈیٹر سراج الاخبار پر فرد جرم لگایا اور ۱۴ مارچ کو حضرت اقدس ع اور ایڈیٹر سراج الاخبار کو طلب کیا ہے۔ چونکہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی طبیعت علیل تھی اور آپ اس قابل نہ تھے کہ تکالیف سفر برداشت کرکے گورداسپور جاتے اس لئے ۱۳ تاریخ کو سول سرجن صاحب بہادر ضلع گورداسپور قادیان تشریف لائے اور ملاحظہ فرما کر آپکو سفر کرنے سے روکا اور عدالت میں پیش کرنے کے لئے سرٹیفکٹ بھی دیا۔ ۱۴

پیسہ اخبار

رائے چندو لعل صاحب مجسٹریٹ گورداسپور درجہ اول جن کی عدالت میں احمدی مقدمات دائر تھے اور جہانپر میزان عدل کے دونوں پلڑے برابر رہتے دیکھکر ہمیں ضرورت پیش آئی تھی کہ مقدمات کا انتقال کسی دوسرے مجسٹریٹ کے پاس کرایا جاوے ان کی نسبت یہ عام خبر مشہور تھی کہ عہدہ مجسٹریٹی درجہ اول کو وہ اپنے عہدہ منصفی پر بصورت تنزل واپس کئے گئے ہیں لیکن جلد باز دشمن پیسہ اخبار نے بہت ہی بے ثبوت طریق پر اس کی تردید ۹ مارچ کے پرچہ میں شائع کی ہے۔ شرم نہ آئی کہ اگر رائے صاحب کے منصف ہونے کی خبر سچی نکلی تو بحیثیت ایک ایڈیٹر ہونے کے کس قدر روسیاہی اس کی ہوگی اگر واقعی میں رائے چندو لعل صاحب اپنے عہدہ پر بصورت تنزل واپس کئے گئے تو اس سے پیسہ اخبار کو کیوں قلق اور سوگ کی نوبت پہونچی۔ خود آریوں کی زبانی اس کی تصدیق ہوئی رہتی۔ پیسہ اخبار کی تردید میں ہم نے ان کا بیان لیا کہ اعلیٰ حکام کی طرف سے تبدیلی کی معلومات کی بنا پر بہت سچی ہے

۱۴ تاریخ کو عدالت نے میڈیکل سرٹیفکٹ کی تصدیق اور اسپر جرح کے لئے سول سرجن صاحب کی شہادہ ۱۵ ر کو طلب کی۔ ایڈیٹر سراج الاخبار کو صرف فرد جرم سنایا گیا۔ اور کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ سرقہ کے مقدمہ کی نسبت آج فیصلہ سنانا تھا۔ جو کہ عدالت نے نہ سنایا۔

سے کام لو تو خدا کبھی ضائع نہ کریگا اسلام میں ہزارہا ولی ہوئے ہیں کہ لوگوں نے صرف ان کے نور سے ان کو شناخت کیا ہے ان کو مکاروں کی طرح گیروے کپڑے یا لمبے چوغے اور خاص خاص تمیز کرنیوالے لباس کی ضرورت نہیں ہے اور نہ خدا کے راستبازوں نے ایسی وردیاں پہنی ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی خاص ایسا لباس نہ تھا جس سے آپ لوگوں میں متمیز ہو سکتے بلکہ ایک دفعہ ایک شخص نے ابوبکر رض کو پیغمبر جان کر ان سے مصافحہ کیا اور تعظیم و تکریم کرنے لگا آخر ابوبکر رض اٹھکر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو پنکھا جھلنے لگ گئے۔ اور اپنے قول سے نہیں بلکہ فعل سے بتلادیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہیں میں تو خادم ہوں (سبحان اللہ کیا ادب تھا اور ایسے ادب والے کیوں نہ صدیق ہوں) جب انسان خدا کی بندگی کرتا ہے تو اسے رنگدار کپڑے پہننے ایک خاص وضع بنانے اور مالا وغیرہ لٹکا کر چلنے کی کیا ضرورت ہے ایسے لوگ دنیا کے کتے ہوتے ہیں خدا کے طالبوں کو اتنی ہوش کہاں کہ وہ خاص اہتمام پوشاک اور وردی کا کریں وہ تو خلقت کی نظروں سے پوشیدہ رہنا چاہتے ہیں بعض بعض کو خدا تعالے اپنی مصلحت سے باہر کھینچ لاتا ہے کہ (اپنی الوہیت کا ثبوت دیوے) آنحضرت صلعم کو ہرگز خواہش نہ تھی کہ لوگ آپکو پیغمبر کہیں اور آپ کی اطاعت کریں اور اسی لئے ایک غار میں جو قبر سے زیادہ تنگ تھی جا کر آپ عبادۃ کیا کرتے تھے اور آپکا ہرگز ارادہ نہ تھا کہ اس سے باہر آویں آخر خدا نے اپنی مصلحت سے آپکو خود باہر نکالا اور آپکے ذریعے سے دنیا پر اپنے نور کو ظاہر کیا انبیاء و تلامیذ الرحمن ہوتے ہیں ان کا کوئی مرشد وغیرہ نہیں ہوتا وہ دنیا سے بالکل فانی ہوتے ہیں وہ ہرگز اپنا اظہار نہیں چاہتے مگر خدا ان کو زبردستی باہر لاتا ہے انسان کیا وہ تو فرشتوں سے بھی اخفا چاہتے ہیں اور ان کی فطرۃ ہی اس قسم کی ہوتی ہے وہ خدا کے نزدیک زندہ ہوتے ہیں لیکن جن کو دنیا کا خیال ہوتا ہے اور چاہتے ہیں کہ لوگ ان کو اچھا جانیں وہ خدا کے نزدیک مردار ہوتے ہیں اور ہزاروں قسم کی تصنعات سے ان کو کام لینا پڑتا ہے وہ شیطان ہوتے ہیں ان سے دور رہنا چاہیے وہ لوگ جنکو دیکھکر خدا یاد آتا ہے وہ اور ہیں نہ کہ یہ

پس یاد رکھو کہ زبان سے خدا کبھی راضی نہیں ہوتا اور بغیر ایک موت کے کوئی اس کے نزدیک زندہ نہیں ہوتا جس قدر اہل اللہ ہوتے ہیں سب ایک موت قبول کرتے ہیں اور جب خدا ان کو قبول کر لیتا ہے تو زمین پر بھی ان کی قبولیت ہوتی ہے پہلے خدا تعالے خاص فرشتوں کو اطلاع دیتا ہے کہ فلاں بندے سے میں محبت کرتا ہوں اور وہ سب اس سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں حتی کہ اس کی محبت زمین کی پاک دلوں میں ڈالی جاتی ہے اور وہ اسے قبول کرتے ہیں۔ جب تک ان لوگوں میں سے کوئی ..... نہیں بنتا تب تک وہ مثیل ابن نبی اور اس قابل نہیں کہ اس کا قدر کیا جاوے

سچائی کا معیار یاد رکھو خدا کے بندوں کا انجام کبھی بد نہیں ہوا کرتا اس کا وعدہ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی بالکل سچا ہے اور یہ اسیوقت پورا ہوتا ہے جب لوگ اس کے رسولوں کی مخالفت کریں فریبی مکاروں سے دنیا مخالفت نہیں کیا کرتی کیونکہ دنیا دنیا سے ملجاتی ہے لیکن جسے خدا برگزیدہ کرے اس کی مخالفت ہونی ضروری ہے سچ کے بعد ایک بڑے طوفان کے بعد لوگ ملا کرتے ہیں اور عقلمند لوگ جان جاتے ہیں کہ اگر یہ خدا تعالے کی طرف سے نہ ہوتا تو اتنی مخالفت پر کیسے کامیاب ہوتا یہ سب امور (مخالفت وغیرہ) خدا کی طرف سے ہوتے ہیں اور اس میں وہ اپنے بندہ کا صبر دیکھتا ہے اور دکھلاتا ہے کہ دیکھو جنکو میں انتخاب کرتا ہوں وہ کیسے بہادر ہیں کیونکہ جھوٹے کے لیے پانچ چھ دشمن ہی کافی ہوتے ہیں لیکن ان کے مقابلہ پر ایک دنیا دشمن ہوتی ہے اور پھر یہ غالب آتے ہیں۔ ایک جھوٹا تحصیلدار اگر ایک گاؤں میں جاوے اور ایک ادنیٰ سا آدمی بھی یہ کہہ کہ مجھے اس کی تحصیلداری میں شک ہے تو آخرکار وہ اسی دن وہاں سے کھسک جاویگا کہ میرا پول کھل گیا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میں چور ہوں جھوٹے کی استقامت کچھ نہیں ہوتی لیکن خدا تعالے اپنے بندوں کی استقامت کا فوق الکرامت نمونہ دکھاتا ہے اور اسے دیکھ دیکھ کر لوگ تنگ آجاتے ہیں اور آخرکار بول اٹھتے ہیں کہ یہ سچوں کی ستقامت ہے سچائی پر اگر ہزار گرد و غبار ڈالا جاوے پھر بھی وہ باہر نکل کر اپنا جلوہ دکھائیگی +

احکام فتنہ کی بات نہ کرو شر نہ کرو۔ گالی پر صبر کرو کسیکا مقابلہ نکرو۔ جو مقابلہ کرے اس سے سلوک اور نیکی سے پیش آؤ شیریں بیانی کا عمدہ نمونہ دکھلاؤ۔ سچے دل سے ہر ایک حکم کی اطاعت کرو کہ خدا راضی ہو۔ اور دشمن بھی جان لیوے کہ اب بیعت کر کے یہ شخص وہ نہیں رہا جو کہ پہلے تھا مقدمات میں سچی گواہی دو۔ اس سلسلہ میں داخل ہونیوالے کو چاہئیے کہ پورے دل پوری ہمت اور ساری جان سے راستی کا پابند ہو جاوے۔ دنیا ختم ہونے پر آئی ہوئی ہے۔ اس کے بعد آپ نے کسوف ..... خسوف اور طاعون کا ذکر کیا کہ ایک آسمانی نشان ہے اور ایک زمینی۔ اور پھر تاکید فرمائی کہ خدا سے معاملہ صاف رکھو۔ فقط

خدا تعالے مجھے اور آپ کو اور دوسرے بھائیوں کو ان تمام وصایا پر عمل درآمد کی توفیق عطا کرے

آمین

(ایڈیٹر)

خبروں کے متعلق انتظام

عالیجناب سید تفضل حسین صاحب تحصیلدار پنشنر و رئیس اٹاوہ نے البدر کو زیادہ دلچسپ بنانے کے لئے مشورہ دیا ہے کہ اس میں آجکل خصوصیت سے ایک حصہ خبروں کا رکھا جاوے اور جنگ روس و جاپان کے حالات حتی الوسع بسط سے درج ہوں جہاں تک غور کی جاتی ہے آپ کا مشورہ بہت ہی بیش قیمت نظر آتا ہے کیونکہ دیکھا جاتا ہے کہ اس زمانہ میں عام خبروں سے واقفیت حاصل کرنیکا بھی ایک مذاق پیدا ہو گیا ہے اور ہمارے احمدی احباب کو جن کو یہ شوق ہے باوجود ایک مذہبی اور دینی غیرت رکھنے کے پھر بھی ایسے اخبار خریدنے پڑتے ہیں جن میں حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات بابرکات پر سفاہت سے نکتہ چینی کی ہوئی ہوتی ہے اور اگر احمدی

ضوابط

(۱) حجم اخبار کا ۸ صفحہ ہیں جسمیں ٹائیٹل پیج شامل ہے۔ وہ فالتو صفحہ صرف امتحاناً چند ماہ استعمال ہوں گے۔ ایڈیٹر میں بعض تاریخوں پر کثرۃ مضامین کو لحاظ کر دس صفحہ بھی دیئے جاتے ہیں لیکن وہ آئندہ نمبر یا نمبروں میں وضع کر لئے جاتے ہیں

(۲) **مضامین**۔ البدر کا خاص اور مقدم مضمون حضرۃ امام الزمان مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ملفوظات حتی الوسع ایک ہفتہ کے فاصلہ پر پہنچاتا ہے بصورت نہ ہونے تقریروں وغیرہ کے آپکی تصنیفات میں سے عمدہ مضامین تبلیغ عملدرآمد اور ازدیاد معرفت کو ملحوظ رکھ کر تبلیغ کی غرض سے اور نیز مکتوبات وغیرہ درج کئے جاتے ہیں انکے بعد درس قرآن سے نکات احمدیہ جماعت کی خبریں اور دوسرے اخلاقی مضامین تردید مذاہب باطلہ اور خود البدر کی اشاعت کی

(۳) **اوقات اشاعت**۔ اخبار کی اشاعت کی تاریخیں اگرچہ ہر ماہ یکم ۸۔ ۱۶۔ ۲۴ ہیں اور حتی الوسع بڑی دیانتداری سے کوشش کی جاویگی کہ وقت پر اشاعت ہو مگر تاہم بروقت اشاعت کی ذمہ داری کسی تعہد کو ساتھ کارخانہ اپنے ذمہ نہیں لیتا۔

(۴) **خط و کتابت** کارخانہ کے متعلق خط و کتابت خواہ کسی قسم کی ہو اپنا نمبر خریداری ضرور درج کرنا چاہئے اور جسقدر جوابی کارڈ یا ٹکٹ ہمراہ نہ ہوگا کارخانہ

(۵) **عدم رسید اخبار**۔ اگر ایک ہی مقام یا اسکے گرد و نواح میں اخبار پہنچ گیا ہو اور آپکو نہ ملا ہو تو تاریخ رسید سے ایک ہفتہ کے اندر کارخانہ میں اطلاع دینی چاہئے ورنہ

(۶) **تبدیل پتہ**۔ تبدیلی کے وقت چند دن پیشتر کارخانہ کو اس مقام کا پتہ دینا چاہئے جہاں پتہ بدلنا ہو ورنہ اگر سابقہ پتہ پر اخبار گیا اور آپکو نہ ملا تو ہم ذمہ دار نہیں

(۷) **چندہ سالانہ** پیشگی اگر بلا تقاضائے خود ارسال کیا جاوے تو ..... (نقد) [illegible]

پیشگی بذریعہ وی پی جس میں ایک کتاب بطور قیمتی ارسال ہوتی ہے .... [illegible]

برٹش فارن ممالک یعنی ہندوستان سے باہر ہے جو خریدار ایکدو ماہ بعد ادائیگی قیمت کے وعدہ پر اخبار جاری کراتے ہیں اگر ان کا چندہ بلا تقاضا ادا نہ

دفتر البدر قادیان ضلع گورداسپور کی کتب کی فہرست

طبّ روحانی بغیر دوا کے علاج کرنیکا طریق مسمریزم یعنی علم توجہ کی نسبت اس زمانہ مین عام چرچا ہی اور جسم کے دریافت ہو جانے نے یسوعی معجزاۃ کی کل ہر ایک مذہب و ملت حتی کہ ایک دہریہ کے ہاتھ مین بھی دیدی ہی اور جسکے ذریعہ سے بڑی بڑی امراض کا علاج ہو جاتا ہی اسکا بمحل اور ٹھیک استعمال اس کتاب مین بتلایا گیا ہی جو ہدایات اسمین درج ہین انپر مشق کرنیسے انسان صحت نیت رکھکر اپنے وجود کو زیادہ نافع الناس بنا سکتا ہی اور خیالات مین یکسوئی اور انکے ضبط کرنیکی طاقت بھی پیدا ہو جاتی ہی اگرچہ عام طور پر اس کتاب کے لکھنے والون نے وہ مبالغے کئے ہین کہ آسمان اور زمین کے قلابے ملا دئے ہین اور انکی مشاق کو گویا خدائی کی کل چلانیوالا اقرار دیدیا جاتا ہی لیکن ہمارے نزدیک اس علم کی فضیلت صرف یہی ہے کہ جیسے انسان دیگر علوم عطیہ الٰہی کا نیک یا بد استعمال کر کے ثواب یا عذاب کماتا ہی جیسے خدا کی ارادہ سے ہر ایک دوا یا دوسرا عمل اپنا اثر مفید یا مضر کرتا ہی ویسے ہی اسی کے ارادہ یا اذن سے انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہی اور اپنی روح سے ایسے کام لے سکتا ہی جو اس کے نزدیک اول محالات سے تھے اگر طریق عمل وغیرہ کی متعلق کچھ استفسار کرنا ہو تو منیجر دفتر البدر سے خط و کتابت کرین قیمت عہ

شہادۃ آسمانی حصہ دوم و اول۔ بجواب کلمہ فضل رحمانی جو ایک کورٹ انسپکٹر لودیانہ نے حضرۃ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت مین لکھی اس کی اور دیگر معترضین کے اعتراضون کی جواب اس مین دئے گئے ہین ذوالقرنین کو مسیح ثابت کیا ہی اور سلسلہ جہاد۔ اور خر دجال یاجوج ماجوج تصویر وغیرہ کے متعلق دندان شکن جواب دئے گئے ہین قیمت ہر دو حصہ ...

سر مکتوم یہ سو صفحہ کی کتاب انجیلی شہادتون سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شفیع ثابت کیا ہی اور تناسخ و حرمت لحم پر لطیف خیالات کا اظہار کیا ہی اور دکھلایا ہی کہ جن مردون کے زندہ ہونیکا ذکر انجیل مین ہی خود اسی سے ثابت ہے کہ وہ دراصل حقیقی طور پر مردہ نہ تھے وغیرہ وغیرہ قیمت ۵ر

رویائے صالحہ اسمین مصنف نے اپنی بیعت کی سرگذشت۔ محمد حسین بٹالوی کے کفر نامہ طیار کرنیکا اور حضرۃ مسیح موعود ع کا ثبوت صحف سابقہ سے ہے قیمت ۲ر

اعجاز احمدی ۳۶ صفحہ کا رسالہ اصحاب کہف اور اصحاب الرقیم اور ذوالقرنین سے کون کون مراد ہین اس کی تفسیر کی گئی ہے جس سے پرانے خیالات کا قلع قمع ہوتا ہے قیمت ۱ر

قول صحیح پنجاب کے مشہور و معروف شاعر میان ہدایت اللہ صاحب ساکن لاہور کی نظم جو کہ آپنے اردو زبان مین حضرۃ مسیح موعود علیہ السلام کی مدح اور دعاوی پر لکھی ہی قیمت ۱ر (محصولڈاک بذمہ خریدار)

عاقبۃ المکذبین لودیانوی مخالف مولویون کا انجام جو ہوا اس کا بیان بیعت کے دس شرائط حضرۃ مسیح کی وفات و حیاۃ پر بحث اور ایک اردو نظم قیمت ۱ر-

اسلام اور اسکا بانی یعنی طامس کارلائل صاحب مرحوم المعروف بہ ہیروز اینڈ ہیرو ورشپ کے ایک انگریزی لکچر کا ترجمہ مترجمہ منشی عبد العزیز خان صاحب صادق قیمت ۳ر

صیانۃ الناس مولوی محمد حسین بٹالوی کے ایک خط کا جواب منجانب فاضل امروہی قیمت ۱ر

الہامی دعا۔ رب کل شئی خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی قیمت ۱ر

کامن پنجابی مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب احمدی راجیکے ضلع گوجرات ۱ر

نظم برائے نور منثورات بطرز کامن مصنفہ ″ ″ ″

روشنائی احمدیہ ساختہ مرزا عبد الکریم مالیر کوٹلوی نہایت اعلیٰ قسم ار فی تولہ اوسط قسم ... تاجرونکو ...

الشہادتین اس کتاب مین ثابت کیا گیا ہے کہ شہزادہ مولوی عبد اللطیف صاحب کی شہادت کا واقعہ من و عن آج سے تیرہ سو سال پہلے قرآن شریف مین موجود تھا جو کہ اب مسیح موعود ع کے وقتین پورا ہوا اور اس واقعہ کے وقوع پر جو انقلاب مقدر ہین ان کی تفصیل دی گئی ہے مصنفہ ...

الفرقان شاہجہانپور سے ایک رسالہ بنام البرہان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مخالفت مین نکلتا ہے اس کا جواب حضرۃ مولانا مولوی سید محمد احسن صاحب فاضل امروہی نے الفرقان مین دیا ہے جو کہ حقائق اور معارف کا عمدہ مخزن ہے ۲۰×۲۶/۴ کی تختی پر بہت عمدہ طبع ہوا ہے قیمت صرف ... دفتر البدر سے ملسکتا ہے ...

عکسی تصویر حضرۃ اقدس ۴۔ کارڈ سائز پر ہر کیبنٹ سائز ... نصف درجن کے خریدار کو ...

مذکورہ بالا اشتہار کی حوالہ سے تمام درخواستین بنام محمد افضل منیجر اخبار البدر قادیان ضلع گورداسپور آنی ...

ضوابط اخبار البدر

(جن کو خریداری سے پیشتر ملاحظہ کر لینا چاہئے)

(۱) **حجم** اخبار کا ۸ صفحے ہین جسمین ٹائٹل پیج شامل ہے دو فالتو صفحہ صرف امتحاناً چند ماہ اشتہارون کے لئے ایزاد ہین بعض تاریخون پر کثرۃ مضامین کے لحاظ سے دس صفحہ بھی دئے جاتے ہین لیکن وہ آئندہ نمبر یا نمبرون مین وضع کر لئے ...

(۲) **مضامین** البدر کا خاص اور مقدم مضمون حضرۃ امام الزمان مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات حتی الوسع ایک ہفتہ کے فاصلے سے پہونچانا ہے بصورۃ نہ ہونے تقریرون وغیرہ کے آپ کی تصنیفات مین سے عمدہ مضامین تبلیغ عملدرآمد اور ایزاد معرفت کے لئے یاددہانی کی غرض سے اور نیز مکتوبات وغیرہ درج کئے جاتے ہین اس کے بعد درس قرآن سے نکات اور جماعت احمدیہ کی خبرین اور دوسرے اخلاقی مضامین تردید مذاہب باطلہ اور خود البدر کی اشاعت کے متعلق تحریکات ...... اور مراسلات وغیرہ۔

(۳) **اوقات اشاعت** اخبار کی اشاعت کی تاریخین اگرچہ ہر ماہ کی یکم ۸ - ۱۶ - ۲۴ - ہین اور حتی الوسع بڑی دیانتداری سے کوشش کی جاویگی کہ وقت پر اشاعت ہو مگر تاہم بروقت اشاعت کی ذمہ داری کسی تعہد کے ساتھ کارخانہ اپنے ذمہ نہین لیتا۔

(۴) **خط و کتابت** کارخانہ کے متعلق خط و کتابت خواہ کسی قسم کی ہو اپنا نمبر خریداری ضرور درج کرنا چاہئے جب تک جوابی کارڈ یا ٹکٹ ہمراہ نہ ہوگا کارخانہ جواب دینے کا ذمہ دار نہین۔

(۵) **عدم رسید اخبار** اگر ایک ہی مقام یا اس کے گردو نواح مین اخبار پہونچ گیا ہو اور آپکو نہ ملا ہو تو تاریخ رسیدگی ایک ہفتہ کے اندر کارخانہ مین اطلاع دینی چاہئے ورنہ ممکن ہے کہ وہ نمبر نہ مل سکے۔

(۶) **تبدیل پتہ** تبدیلی کی وقت چند دن پیشتر کارخانہ کو اس مقام کا پتہ دینا چاہئے جہان پتہ بدلنا ہی ورنہ اگر سابقہ پتہ پر اخبار گیا اور آپکو نہ ملا تو ہم ذمہ دار نہین۔

(۷) **چندہ سالانہ پیشگی** اگر بلا تقاضا خود ارسال کیا جاوے ... پیشگی بذریعہ وی پی جس مین ایک آنہ ... قیمتی ... **برٹش فارن** ممالک یعنی ہندوستان سے باہر ... **جو خریدار** ایک دو ماہ بعد ادا کریگا قیمت ...

الانوار الاسلام پریس قادیان دار الامان مین محمد افضل معراج الدین صاحب پروپرائٹران کے اہتمام سے چھپا